احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

# روزنامہ الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

مسیح موعود نمبر

21 مارچ 2014ء

21 امان 1393 ہش

047-6213029

C.P.L FD-10

Web: http://www.alfazl.org

Email: editor@alfazl.org


## اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گی۔ (الہام حضرت مسیح موعود 1882ء)

تقریب معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ قادیان 2013ء

میں تھا غریب وبیکس وگمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی

محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت اجلاس میں محترم منیر احمد خادم صاحب خطاب کر رہے ہیں

یاتیک من کل فج عمیق

اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

جناب پرتاپ سنگھ باجوہ ممبر پارلیمنٹ، محترم محمد نسیم خان صاحب ناظر امور عامہ کے ساتھ جلسہ گاہ تشریف لا رہے ہیں

یاتون من کل فج عمیق

اے لوائے احمدیت قوم احمد کے نشاں
تجھ پہ ہیں تیار کٹ مرنے کو تیرے پاسباں

# مقدس فارسی الاصل خاندان جو ایمان کو ثریا سے زمین پر واپس لایا

## ایمان کی واپسی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی تو ہم آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! یہ آخرین کون ہیں مگر رسول اللہؐ نے کوئی جواب نہ دیا تیسری دفعہ اس کے سوال پر رسول اللہؐ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ اس کو واپس لے آئیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر۔ سورۃ جمعہ۔ حدیث نمبر 4518)

## دین کے منادی

زرتشتی مذہب کے صحیفہ دساتیر میں تحریر ہے۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ اگر زمانہ میں سے ایک دن بھی باقی رہ جائے تو تیرے لوگوں (اہل فارس) سے ایک شخص کو قائم کروں گا جو تیری گم شدہ عزت و آبرو واپس لائے گا اور اسے دوبارہ قائم کرے گا۔ میں پیغمبری اور پیشوائی تیری نسل سے نہیں اٹھاؤں گا۔

(سفرنگ دساتیر ص 190 ملفوظات حضرت زرشت مطبوعہ 1280ء مطبع سراجی دہلی)

## موعود شادی اور اولاد

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عیسیٰؑ کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وہ شادی کریں گے اور ان کو اولاد عطا کی جائے گی۔

(مشکوۃ باب نزول عیسیٰ۔ الفصل الثالث)

## انزال رحمت کے دو طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیّین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتدا و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائے۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں''۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 462)

مری اولاد جو تیری عطا ہے ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے

حضرت مصلح موعود

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب

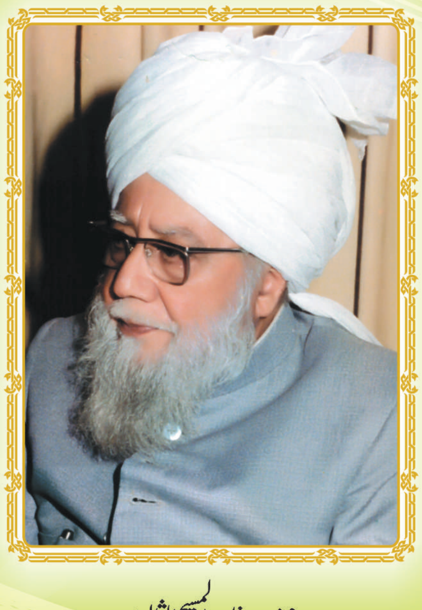

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

دیئے تو نے مجھے یہ مہر و مہتاب یہ سب ہیں میرے پیارے تیرے اسباب
یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی فسبحان الذی اخزی الاعادی

اداریہ

## ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور

# بادشاہ برکت ڈھونڈتے ہیں

حضرت مسیح موعود کے نہایت ابتدائی الہامات میں یہ بہت مشہور الہام ہے کہ

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (تذکرہ صفحہ 8)

پھر فرمایا:

وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔ یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (تذکرہ صفحہ 112)

یہ پیشگوئی گزشتہ 125 سال میں مختلف رنگوں اور شکلوں میں پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔ مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ 2013ء میں نیوزی لینڈ میں تو اس کی نئی چمکار ظاہر ہوئی ہے۔ حضور کے دورہ کی تفصیلی رپورٹس میں یہ تذکرہ جگہ جگہ موجود ہے۔ اس نشست میں نیوزی لینڈ کے بادشاہ اور دیگر سرکردہ افراد کی طرف سے حضورانور کے پُرتپاک استقبال کی چند جھلکیاں پیش کرنی مقصود ہیں۔

یاد رہے کہ کپڑوں سے مراد کسی شخص کی اولاد اور متبعین بھی ہوتے ہیں اور اس پہلو سے خلفاء اور حضرت مسیح موعود کے رفقاء بھی اولین مراد ہیں اور ہمارے موجودہ امام ہمام تو حضرت مسیح موعود کی جسمانی اور روحانی اولاد دونوں کے تاج سجائے ہوئے ہیں۔

28 اکتوبر 2013ء کو حضور انور نیوزی لینڈ تشریف لائے اور 29 اکتوبر کو نیوزی لینڈ کی قدیم ترین قوم ماؤری (Maori) کے بادشاہ کی طرف سے ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

**موجودہ بادشاہ Tuheitia Paki 2006ء میں بادشاہ بنا۔ یہ ساتواں بادشاہ ہے۔** اس کی رہائش قصبہ Ngaruawahia میں ہے جو کہ آک لینڈ سے قریباً ایک سو کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ ماؤری لوگوں کے لئے ان کا کمیونٹی سنٹر جسے Marae (مرائے) کہتے ہیں۔ بہت اہمیت کا حامل ہے اور اسے ایک مقدس جگہ سمجھا جاتا ہے۔

ماؤری کلچر کی ایک خاص بات ان کا اپنے مہمانوں کے استقبال کا ایک خاص طریق ہے جس کے لئے مرائے میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوتی ہے۔ اس طرح پر استقبال کے بعد مہمان اس مرائے (Marae) اور قبیلہ کا حصہ سمجھے جانے لگتے ہیں۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نیوزی لینڈ آنے کا پروگرام بنا تو ماؤری بادشاہ کی مرائے کی کونسل نے، اپنے بادشاہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعتی وفد کو مرائے آنے کی دعوت دی اور بادشاہ کی منظوری کے بعد یہ اطلاع دی گئی کہ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ایسے استقبال کا انتظام کیا جارہا ہے جو کہ ماؤری روایات کے مطابق کسی سربراہ حکومت یا کسی بڑے قبیلہ کے بادشاہ کے لئے مخصوص ہے۔ اسی طرح ماؤری سنٹر مرائے پر ماؤری جھنڈے کے ساتھ لوائے احمدیت لہرائے جانے کا بھی انتظام کیا گیا۔**

پروگرام کے مطابق نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ماؤری سنٹر Marae کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ماؤری سنٹر تشریف آوری ہوئی۔ جہاں پر حضور انور کا شاہانہ استقبال کیا گیا۔ جیسے ہی حضور انور کی کار گیٹ پر رکی، **بادشاہ کے خاص چیف جو کہ بادشاہ کا بیٹا تھا نے حضور انور کو اندر آنے کی دعوت دی۔** گیٹ کے اندر داخل ہوتے ہی ماؤری کلچر کے مطابق تین جنگجو نوجوان اپنے روایتی ہتھیاروں کے ساتھ آگے بڑھے اور جنگی انداز میں، اپنی روایت کے مطابق چیلنج کیا کہ آیا آپ لوگ امن کے لئے آئے ہیں یا جنگ کے لئے، تینوں نوجوانوں نے جب یہ تسلی پالی کہ آنے والے امن کی خاطر آئے ہیں تو ایک نوجوان نے ایک تراشیدہ خنجر نما لکڑی کے ٹکڑے کو علامت کے طور پر حضور انور کے سامنے رکھ دیا کہ تم امن کے لئے آئے ہوئے۔ تو ہم اپنا ہتھیار پیش کرتے ہیں۔ اس ہتھیار کو دائیں ہاتھ سے اٹھانا اس بات کی نشانی ہوتا ہے کہ ہم امن اور دوستی کے لئے آئے ہیں۔ چنانچہ صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ نے اس لکڑی کے ہتھیار کو دائیں ہاتھ سے اٹھانے کے بعد، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دائیں ہاتھ میں پکڑایا۔ اس کے بعد بڑی شان اور بڑی عزت واحترام سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مرائے میں لے جایا گیا۔ حضور انور کی آمد پر ماؤری بچوں اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں اپنی ماؤری زبان میں استقبالیہ گیت پیش کیا اور خوش آمدید کہا۔

بادشاہ اگرچہ عموماً اس تقریب میں شامل نہیں ہوتا اور دوسرے ماؤری چیف ہی مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ **لیکن آج حضور انور کے استقبال کے لئے منعقدہ اس تقریب میں بادشاہ اپنی ملکہ کے ساتھ شامل ہوا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اس جگہ میں بٹھایا گیا جو سب سے مقدس سمجھی جاتی ہے اور بادشاہ اس جگہ بیٹھ کر ایسی تقریبات کی صدارت کرتا ہے۔**

بعد ازاں ماؤری سرکردہ افراد نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔ ان مقررین نے اپنے ایڈریسز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مرائے (Marae) آمد پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور حضور انور کے لئے تعریفی کلمات کہے۔ ایک چیف نے کہا کہ آج عزت مآب خلیفۃ المسیح کے آنے کی وجہ سے ہماری شان میں اضافہ ہوا ہے اور حضور انور کا یہاں آنا ہمارے لئے باعث عزت ہے اور اس سے ہمارے تعلقات اور پختہ ہوں گے۔ ہر ایڈریس کے بعد کچھ لوگ کھڑے ہو کر اپنا روایتی استقبالیہ گیت پیش کرتے تھے۔

ایک نظم کے بعد ماؤری پروٹوکول کے مطابق **بادشاہ نے آگے بڑھ کر حضور انور سے مصافحہ کیا۔** اسی طرح دیگر ماؤری Elders اور موجود لوگ باری باری جماعت کے وفد سے ملے اور اپنی دوستی اور تعلق کا اظہار کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اور وفد کے اراکین کو مرائے کے اس ہال میں لے جایا گیا۔ جہاں قیمتی نوادرات وغیرہ رکھے ہوئے ہیں اور ماؤری بادشاہوں کی تصاویر آویزاں کی گئی ہیں۔ یہاں بھی صرف خاص الخاص مہمانوں کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اسی ہال میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ماؤری کنگ حضور انور کے ساتھ بیٹھا رہا۔ حضور انور اس سے گفتگو فرماتے رہے۔

بعد ازاں بادشاہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مختلف نوادرات دکھائے، ان میں مختلف جنگی آلات بھی تھے اور دوسری ایسی اشیاء بھی تھیں جو گزشتہ سالہا سال سے ان قبائل کے ورثہ میں چلی آرہی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وزیٹر بک پر لکھا:

Mirza Masroor Ahmad Head of The Ahmadiyya ...... Community

اس کے بعد حضور انور نے اپنے دستخط فرمائے اور تاریخ 13-10-29 درج کی۔

بعد ازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی وزیٹر بک پر اپنے دستخط کئے۔

بعد ازاں ماؤری روایات کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس ہال سے باہر ملحقہ برآمدے میں لے جایا گیا جہاں آج کے اس استقبال کا آخری پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں سب سے قبل نیشنل صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ مکرم اقبال احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مختصر تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماؤری بادشاہ کو قرآن کریم کا ماؤری زبان میں ترجمہ کا تحفہ دیا اور کرسٹل میں بنا ہوا منارۃ المسیح دیا۔ ماؤری بادشاہ نے بھی حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا۔**

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مختصر خطاب میں ماؤری بادشاہ کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بسم اللہ ........... کے ساتھ اپنا خطاب شروع کرتے ہوئے فرمایا۔ میں ماؤری بادشاہ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے آج اپنے روایتی انداز میں ہمیں خوش آمدید کہا اور انتہائی گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا اور اتنی اعلیٰ یہ Reception تھی جو آج تک میں نے نہیں دیکھی۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ آج جو یہ دوستی ہمارے درمیان قائم ہوئی ہے یہ ہمیشہ قائم رہے۔ میں ایک بار پھر بادشاہ ملکہ اور آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ہماری روایات یہ ہے کہ آخر پر ہم دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس طرح یہ ایک انتہائی غیر معمولی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعد ازاں **ماؤری بادشاہ کا بیٹا اور بعض دیگر ماؤری سرکردہ حکام حضور انور کو باہر گاڑی تک چھوڑنے آئے** اور حضور انور کو انتہائی عزت واحترام کے ساتھ رخصت کیا۔

نیوزی لینڈ کی سرزمین پر آباد ایک قدیم ماؤری قوم نے جس طرح اپنے سنٹر Marae میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا والہانہ اور انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ اور دل کی گہرائیوں سے استقبال کیا ہے اور اپنے سنٹر میں خود اپنے ہاتھوں سے لوائے احمدیت لہرایا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ آج یہ قوم بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے سیراب ہوئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن یہ قوم بھی حضرت مسیح موعود کے سلسلہ میں آملے گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے **دوران سال اس قوم سے پہلی بیعت بھی عطا ہوئی ہے۔**

(الفضل 25 نومبر 2013ء صفحہ 5،6)

باقی صفحہ 6 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ........... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ........... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ........... قیمت 20 روپے

مکرم انیس احمد نفیس صاحب

# روحانیت کا عظیم الشان انقلاب اور قیام جماعت احمدیہ

## حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے مبارک ارشادات کی روشنی میں

## اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا جلال

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ دین کی تائید اور نصرت کرتا ہے مگر وہ نصرت تقویٰ کے بعد آتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے نشانات اور معجزات اس لئے عظیم الشان قوت اور زندگی کے نشانات ہیں کہ آپ سیّد المتقین تھے۔ آپ کی عظمت اور جلال کا خیال کر کے بھی انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اب پھر اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ آپ کا جلال دوبارہ ظاہر ہو اور آپ کے اسمِ اعظم کی تجلّی دُنیا میں پھیلے اور اسی لئے اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ یہ سلسلہ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے اور اس کی غرض اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت ﷺ کا جلال ظاہر کرنا ہے اس سے کوئی مخالف اس کو گزند نہیں پہنچا سکتا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 22 تا 23)

## اللہ تعالیٰ پر ایمان بڑھے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اب غور کرو کہ جس کام کو اللہ تعالیٰ نے خود کرنے کا وعدہ فرمایا ہے اور ارادہ کر لیا ہے، کون ہے جو اس کی راہ میں روک ہو۔ وہ خود ساری ضرورتوں کا تکفل اور تہیہ کرتا ہے۔ یہ بات انسانی طاقت سے باہر ہے کہ اس قدر عرصہ پہلے ایک واقعہ کی خبر دے کہ ایک بچہ بھی پیدا ہو کر صاحب اولاد ہو سکتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا عظیم الشان معجزہ ہے۔ یہی وجہ ہے جو خدا تعالیٰ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ صادق کی نشانی پیشگوئی ہے اور یہ بہت بڑا نشان ہے۔ جس پر غور کرنا چاہئے۔ قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان تدبر اور غور سے بڑھتا ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نشانوں پر غور نہیں کرتے ان کا قدم پھسلنے والی جگہ پر ہوتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ انسان اپنے ایمان میں اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا، جب تک خدا تعالیٰ کے اقوال، افعال اور قدرتوں کو نہ دیکھے۔ پس یہ سلسلہ اسی غرض کے لیے قائم ہوا ہے تا اللہ تعالیٰ پر ایمان بڑھے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 651)

## اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والی ہو

حضرت مسیح موعود جماعت کے قیام کا مقصد محبت الٰہی کے پروان چڑھنے کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا ہے کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔ ...... بتاؤ انبیاء علیہم السلام اس قسم کے تقیہ کیا کرتے ہیں؟ کبھی نہیں۔ وہ دلیر ہوتے ہیں اور انہیں کسی مصیبت اور دکھ کی پروا نہیں ہوتی۔ وہ جو کچھ لے کر آتے ہیں اسے چھپا نہیں سکتے خواہ ایک شخص بھی دنیا میں ان کا ساتھی نہ ہو۔ وہ دنیا سے پیار نہیں کرتے۔ ان کا محبوب ایک ہی خدا ہوتا ہے۔ وہ اس راہ میں ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ قتل ہوں اس کو پسند کرتے ہیں۔ اس سے سمجھ لو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچے تعلق کا مزا اور لطف نہیں تو پھر یہ گروہ کیوں مصائب اٹھاتے ہیں؟ آنحضرت ﷺ کے حالات کو پڑھو کہ کفار نے کس قدر دکھ آپ ﷺ کو دیئے۔ آپ ﷺ کے قتل کا منصوبہ کیا گیا۔ طائف میں گئے تو وہاں سے خون آلود ہو کر پھرے۔ آخر مکہ سے نکلنا پڑا۔ مگر وہ بات جو دل میں تھی اور جس کے لیے آپ ﷺ مبعوث ہوئے تھے اُسے ایک آن کے لئے بھی نہ چھوڑا۔ ...... مختصر یہ کہ خدا تعالیٰ کی محبت کی لذت ساری لذتوں سے بڑھ کر ترازو میں ثابت ہوتی ہے۔ پس وہ لذات جو بہشت میں ملیں گی۔ یہ وہی لذتیں ہیں جو پہلے اُٹھا چکے ہیں اور وہی ان کو سمجھتے ہیں جو پہلے اٹھا چکے ہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 402)

## اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہو۔ ...... ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ چاہئے کہ ابتدا میں صبر سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے تو اس کے لیے دردِ دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دیوے اور دل میں کینہ کو ہرگز نہ بڑھاوے۔ ...... خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفاتِ حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک ان اخلاق میں کمزور ہے۔ ان باتوں سے صرف شماتتِ اعداء ہی نہیں بلکہ ایسے لوگ خود بھی قرب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 99)

## تزکیۂ نفس

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''شریعت کی اصل غرض تزکیۂ نفس ہوتی ہے اور انبیاء علیہم السلام اسی مقصد کو لے کر آتے ہیں اور وہ اپنے نمونہ اور اسوہ سے اس راہ کا پتہ دیتے ہیں جو تزکیہ کی حقیقی راہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا ہو اور شرح صدر حاصل ہو۔ ...... میں تو اپنی جماعت کو اسی راہ پر لے جانا چاہتا ہوں جو ہمیشہ سے انبیاء علیہم السلام کی راہ ہے جو خدا تعالیٰ کی وحی کے ماتحت تیار ہوئی ہے۔ پس اور راہ وغیرہ کا ذکر ہماری کتابوں میں آپ نہ پائیں گے اور نہ اس کی ہم تعلیم دیتے ہیں اور نہ ضرورت سمجھتے ہیں۔ ہم تو یہی بتاتے ہیں کہ نمازیں سنوار سنوار کر پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 242)

## شیطان سے آخری جنگ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یہ زمانہ بھی رُوحانی لڑائی کا ہے۔ شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر (دین) کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ (دین) کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اُس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ مبارک وہ جو اس کو شناخت کرتا ہے اب تھوڑا زمانہ ہے ابھی ثواب ملے گا لیکن عنقریب وقت آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی سچائی کو آفتاب سے بھی زیادہ روشن کر دکھائے گا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 16)

## دین حق اور توحید کی اشاعت

دین کے چہرہ سے تاریک حجاب ہٹانے کو جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد قرار دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''...... اس نے ارادہ فرمایا ہے کہ (دین) کے چہرہ پر سے وہ تاریک حجاب ہٹا دے اور اس کی روشنی سے دلوں کو منور کرے اور ان بے جا اتہامات اور حملوں سے جو آئے دن مخالف اس پر لگاتے اور کرتے ہیں، اسے محفوظ کیا جاوے۔ اس غرض سے یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ ...... خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو اختیار کیا اور پسند فرمایا کہ وہ اس کی سرپرست ہو اور وہ ہر طرح سے ثابت کر کے دکھائے کہ (دین) کی سچی غمگسار اور ہمدرد ہے۔ ...... خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے اور وہ دین اور توحید کی اشاعت کا باعث بنے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 617-618)

## غیب سے نصرت دین حق کا انتظام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یہ زمانہ کیسا مبارک زمانہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اُن پُر آشوب دنوں میں محض اپنے فضل سے آنحضرت ﷺ کی عظمت کے اظہار کے لیے یہ مبارک ارادہ فرمایا کہ غیب سے (دین) کی نصرت کا انتظام فرمایا اور ایک سلسلہ کو قائم کیا۔ میں ان لوگوں سے پوچھنا چاہتا ہوں جو اپنے دل میں (دین) کے لیے ایک درد رکھتے ہیں اور اس کی عزت اور وقعت اُن کے دلوں میں ہے وہ بتائیں کہ کیا کوئی زمانہ اس زمانہ سے بڑھ کر (دین) پر گزرا ہے۔ جس میں اس قدر سبّ و شتم اور توہین آنحضرت ﷺ کی گئی ہو قرآن شریف کی ہتک ہوئی ہو۔ ...... بعض وقت میں اس درد سے بے قرار ہو جاتا ہوں کہ ان میں اتنی حس بھی باقی نہ رہی کہ اس بے عزتی کو محسوس کر لیں۔ کیا آنحضرت ﷺ کی کچھ بھی عزت اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھی جو اس قدر سبّ و شتم پر بھی وہ آسمانی سلسلہ قائم نہ کرتا اور ان مخالفین (دین) کے منہ بند کر کے آپ کی عظمت اور پاکیزگی کو دنیا میں پھیلاتا جب کہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ آنحضرت ﷺ پر دُرود بھیجتے ہیں تو اس توہین کے وقت اس صلوٰۃ کا اظہار کس قدر ضروری ہے اور اس کا ظہور اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کی صورت میں کیا ہے ......''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 8)

## حقیقی معرفت اور حقیقی تقویٰ و طہارت

حضرت مسیح موعود حقیقی معرفت اور حقیقی تقویٰ و طہارت کے دنیا میں قائم کرنے کو جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں یہ سب باتیں بار بار اس لیے کہتا ہوں

کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ وطہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اسے دوبارہ قائم کرے۔ عام طور پر تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی بھی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ ان کو اصلاح نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔...... میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے۔ جس میں روحانیت کا کوئی نام ونشان نہیں۔......اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہد نبوت پھر آ جاوے اور تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔ پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو اسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت ﷺ نے اصلاح کا طریق بتایا ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 214-213)

## نبی کریم ﷺ کی سچی اتباع کے فیوض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہم خدا تعالیٰ کے فضل وکرم، قرآن شریف کی تعلیم کے ثمرات اور برکات کا نمونہ اب بھی موجود پاتے ہیں اور ان تمام آثار اور فیوض کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے ملتے ہیں اب بھی پاتے ہیں چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو اس لئے قائم کیا ہے تا وہ (دین) کی سچائی پر زندہ گواہ ہو اور ثابت کرے کہ وہ برکات اور آثار اس وقت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل اتباع سے ظاہر ہوتے ہیں جو تیرہ سو برس پہلے ظاہر ہوتے تھے، چنانچہ صدہا نشان اس وقت تک ظاہر ہو چکے ہیں......''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 27)

## دعا کی حقیقت اور اس کے اثرات سے اطلاع ملے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اس زمانہ میں مَیں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ تدبیریں تو کرتے ہیں مگر دعا سے غفلت کی جاتی ہے بلکہ اسباب پرستی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ تدابیر دنیا ہی کو خدا بنا لیا گیا ہے اور دعا پر ہنسی کی جاتی ہے اور اس کو ایک فضول شئے قرار دیا جاتا ہے یہ سارا اثر یورپ کی تقلید سے ہوا ہے۔ یہ خطرناک زہر ہے جو دنیا میں پھیل رہا ہے مگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس زہر کو دور کرے چنانچہ یہ سلسلہ اس نے اسی لیے قائم کیا ہے۔ تا دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت ہو اور دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 521)

## فرشتوں کی سی زندگی بسر کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اس سلسلہ کے قیام کی اصل غرض یہی ہے کہ لوگ دنیا کے گند سے نکلیں اور اصل طہارت حاصل کریں اور فرشتوں کی سی زندگی بسر کریں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 473)

''یاد رکھو کہ یہ جماعت اس بات کے واسطے نہیں کہ دولت اور دنیاداری ترقی کرے اور زندگی آرام سے گزرے۔ ایسے شخص سے تو خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ چاہئے کہ صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو، وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے۔ ہر وقت مرنے کے لئے تیار تھے۔ بیعت کے معنے ہیں اپنے جان کو بیچ دینا۔ جب انسان زندگی کو وقف کر چکا تو پھر دنیا کے ذکر کو درمیان میں کیوں لاتا ہے؟ ایسا آدمی تو صرف رسمی بیعت کرتا ہے۔ وہ تو کل بھی گیا اور آج بھی گیا۔ یہاں تو صرف ایسا شخص رہ سکتا ہے جو ایمان کو درست کرنا چاہے۔ انسان کو چاہئے کہ آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے۔ وہ تو ایسے تھے کہ بعض مر چکے تھے اور بعض مرنے کے لیے تیار بیٹھے تھے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس کے سوائے بات نہیں بن سکتی......''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 504)

## اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی محبت اور تعلق کیلئے پیدا کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مسیح موعود کی بعثت کے حوالے سے جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

''آپ کوئی نیا پیغام دنیا کے لئے نہیں لائے مگر وہی پیغام جو محمد رسول اللہ ﷺ نے دنیا کو سنایا تھا مگر دنیا اسے بھول گئی، وہی پیغام جو قرآن کریم نے پیش کیا تھا مگر دنیا نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا وہ یہی پیغام ہے کہ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے۔ اس نے انسان کو اپنی محبت اور تعلق کے لئے پیدا کیا ہے۔ اپنی صفات کو اس کے ذریعہ سے ظاہر کرنے کے لئے اسے بنایا ہے۔''

(احمدیت کا پیغام۔ انوار العلوم جلد 20 صفحہ 586)

## دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''......حضرت مسیح موعود (۔) نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا طریق اپنی جماعت کے لئے بھی کھولا اور اپنے منکروں کے سامنے بھی اسی طریق کو پیش کیا۔ ہمارا خدا ایک زندہ خدا ہے۔ وہ اب بھی کارخانہ عالم چلا رہا ہے دنیا کا بھی اور دین کا بھی۔ ایک مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس سے تعلق پیدا کرے اور اس کے قریب ہوتا چلا جائے اور وہ شخص جس پر ہدایت ظاہر نہیں ہوئی اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے ہی روشنی چاہے اور اسی کی مدد سے حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کرے۔ پس اصل کام اور اصل پیغام حضرت مسیح موعود (۔) کا یہی تھا کہ وہ دنیا کی اصلاح کریں اور بنی نوع انسان کو پھر خدا تعالیٰ کی طرف لے جائیں اور جو لوگ خدا تعالیٰ کے ملنے سے مایوس ہیں ان کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی ملاقات کا یقین پیدا کریں......''

(احمدیت کا پیغام۔ انوار العلوم جلد 20 صفحہ 593)

## خدا تعالیٰ کی بادشاہت جس طرح آسمان پر ہے زمین پر قائم ہو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''ہم نے دنیا کی موجودہ سلطنتوں کو، دنیا کے موجودہ مذاہب اور دنیا کے موجودہ تمدن کو، دنیا کی اقتصادی انجمنوں کے نظام کو اور ان سب کو بدل کر رسول کریم ﷺ کے لائے ہوئے نظام کو قائم کرنا ہے۔ ایسی حالت میں دنیا کی حکومتیں اور مذاہب کے ادارے ہماری مخالفت کریں تو طبعی تقاضا کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ حق بجانب ہیں کیونکہ انہیں نظر آ رہا ہے کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے موت کا فیصلہ ہو چکا ہے اور وہ پروانہ ہمارے ہاتھ میں دیا گیا ہے...... ہمارے سامنے ایک ہی بات ہونی چاہئے اور وہ یہ کہ ہم اس ذمہ داری کو پوری طرح ادا کریں جو خدا تعالیٰ نے ہم پر رکھی ہے اور ہم اپنی زندگی کے ہر لحہ کو، اپنی طاقتوں اور سامانوں کو کلی طور پر اس لئے صرف کریں کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت جس طرح آسمان پر ہے زمین پر قائم ہو......''

(جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد۔ انوار العلوم جلد 15 صفحہ 208)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''انسانوں کی قائم کردہ تنظیم زیادہ سے زیادہ اپنے اراکین کی دنیوی اور مادی ضروریات کو پورا کر سکتی ہے یہ تنظیم سکول قائم کر سکتی ہے ہسپتال جاری کر سکتی ہے لائبریریاں اور دیگر ایسے ہی ادارے قائم کر سکتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اپنے اراکین کے لئے اس سے بہت کچھ زیادہ کرنے کی اہل ہوتی ہے اور یقیناً ان کے لئے وہ مادی ضروریات سے بہت کچھ بڑھ کر دکھاتی ہے درحقیقت الٰہی جماعت کے قیام کی غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے اراکین کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں مدد دے اور یہ ایسی بات ہے جسے انسانوں کی بنائی ہوئی تنظیم کسی صورت میں بھی سرانجام نہیں دے سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی برکات یا ان کا وعدہ اس تنظیم کے شامل حال نہیں ہوتا برخلاف اس کے الٰہی جماعت تو شروع ہی اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اور کامیابیوں کے ہزاروں وعدوں کے ساتھ ہوتی ہے۔''

(خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 95-96)

## سب ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے والی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جماعت احمدیہ کے قیام کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ہماری زندگیوں کا اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ دنیا میں (دین) کو غالب کیا جائے۔ اس منصوبے نے بھی درجہ بدرجہ ترقی کرنی تھی اور اس وقت تک یہ منصوبہ درجہ بدرجہ ترقی کرتا چلا آ رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اُس وقت جب آپ اکیلے تھے اس آواز کو بلند کیا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس لئے بھیجا ہے کہ میرے ذریعے سے......ایک ایسی جماعت قائم کی جائے کہ جو (دین) کی خاطر اپنا سب کچھ قُربان کر کے (دین) کو سب ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے والی اور دُنیا کے کونے کونے تک پہنچانے والی ہو اور بنی نوع انسان کے دل اللہ تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے جیتنے والی ہو۔''

(خطبات ناصر جلد ششم صفحہ 10)

## جماعت احمدیہ کے مقاصد کے حصول کا نقشہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ سے طاقت حاصل کرتی ہے ہمارے قادر وتوانا خدا نے یہ جماعت ایک خاص مقصد کے لئے قائم فرمائی ہے اور سیدنا حضرت مہدی کو ایک خاص مقصد کے لئے مبعوث فرمایا ہے وہ مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان مضبوط ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا عرفان حاصل ہو یہ عرفانِ الٰہی ہی ہے جس سے انسان کا ایمان بڑھتا ہے اور یقین مستحکم ہوتا ہے وہ جان لیتا ہے کہ اس کی فلاح دارین اللہ تعالیٰ کی ذات سے وابستہ ہے اس کی تمام اُمیدیں اسی کی رضا پر مرکوز ہو جاتی ہیں۔ ایسا صاحب عرفان ویقین انسان خود اعتمادی اور وثوق کے ساتھ اپنے مقصد کی جانب بڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے روشن نشانات اس کے سامنے موجود ہوتے ہیں اس کا ارادہ مضبوط اور عزم راسخ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور الٰہی انعامات کا ذاتی تجربہ حاصل کرتا ہے جس سے اس کا اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین اور بھی قوی ہو جاتا ہے اس کا اپنا ارادہ ختم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے جلال کا تسلط اس پر قائم ہو جاتا ہے اس کی معرفت الٰہی اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے اور

اللہ تعالیٰ اس کے دل میں داخل ہوجاتا ہے اور اس کے دل کو تنہا چھوڑنے سے انکار کر دیتا ہے اس کی پاک روح اس کے اندر رہائش پذیر ہوجاتی ہے اور اسے حرکت اور طاقت بخشتی ہے یہ روح اس کے ہر کام میں اس کی رہنمائی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا نگران اور محافظ بن جاتا ہے''۔

(خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 106)

## جماعت احمدیہ کا اندرونی نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

''جماعت احمدیہ کا اندرونی نظام شہادت دے رہا ہے کہ اس جماعت کے قیام کا ایک مقصد ہے، ایک خاص رخ ہے۔ خاص ترتیب سے یہ جماعت قائم فرمائی گئی ہے اور اعلیٰ مقاصد کی پیروی کے لئے خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کو جیسے ہانک کرلے جاتے ہیں اس طرح باندھ کر ایک خاص مقصد کی طرف ،ایک خاص رخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ تو جہاں حیات کا ایسا اعلیٰ نظام موجود ہے وہاں اس خیال سے غافل ہوجانا کہ موت کا بھی نظام ہوگا، یہ بڑی بے وقوفی ہوگی۔ جو قومیں زندہ کی جاتی ہیں جن کو ارتقاء کے رستے پر چلایا جاتا ہے، ان کے موت کے بھی اسباب مقدر ہوتے ہیں اور معین ہوتے ہیں اور قرآن کریم نے ان اسباب پر کثرت سے روشنی ڈالی ہے۔ ان میں کچھ اسباب یہاں آپ آج دیکھ رہے ہیں یعنی مغربی دنیا میں بسنے والے، یا مشرقی دنیا میں مادہ پرست قوموں میں بسنے والے، جاپان میں بھی دیکھ رہے ہوں گے، دوسری قوموں میں بھی دیکھ رہے ہوں گے کہ ان کی زندگی کا مقصد سوائے دنیا طلبی کے اور عیش پرستی کے اور کچھ بھی نہیں۔''

(خطبات طاہر جلد پنجم صفحہ 857)

## کھوئی عظمتوں کو حاصل کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''جماعت احمدیہ آج اس مقام پر فائز کی گئی ہے، اس غرض سے قائم کی گئی ہے کہ ان کھوئی ہوئی عظمتوں کو حاصل کرے جو محمد مصطفیٰ ﷺ کے غلاموں کو زیبا ہیں۔ جن کے بغیر عمل کی دنیا میں ہم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کو ثابت ہی نہیں کر سکتے۔ کروڑہا سیرت کی آپ کتابیں لکھ دیں۔ ارب ہا میلاد منائیں، ہردن کو ایک میلاد شریف میں تبدیل کردیں اور ہر رات کو سیرت کے نغمے گاتے ہوئے گزار دیں مگر حقیقت میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت اخلاق کا دنیا کو قائل نہیں کر سکتے جب تک آپ صاحب خلق نہ بن کے دکھائیں اور پھر یہ فخر کے طور پر پیش نہ کریں کہ یہ سب کچھ ہم نے آقا سے پایا ہے۔ ع

تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

(خطبات طاہر جلد پنجم صفحہ 87-86)

## حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کے قیام کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

''...... جب انسان خدا تعالیٰ کو دیکھ لیتا ہے تو اس کو خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت بھی نصیب ہوجاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی معرفت ملتی ہے تو پھر اس کی کامل اطاعت کی طرف ہمیشہ نظر رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا حقیقی عرفان ملتا ہے۔ ہر قسم کے شرک سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حقیقی بندہ ہونے کا صحیح علم حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر و حوصلے سے ہر قسم کے ابتلاؤں اور تکلیفوں کو برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل پیدا ہوتا ہے۔ تمام قسم کے اعلیٰ اخلاق بجالانے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ غرض کہ صدق کے اعلیٰ نمونے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ہر وقت، ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد سے راہنمائی کرتے ہیں۔ پس یہ خلاصۃً اس جماعت کی غرض اور مقصد ہے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ صادقوں کی جماعت تیار کر رہا ہے۔ اگر ہم اس معیار کو سامنے رکھ کر اپنے جائزے لیں تو ایک خوف کی صورت نظر آتی ہے۔ پس ایسی صورت میں پھر ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف لوٹتے ہوئے اس کے حضور جھکنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ ان راستوں پہ چلنا بھی اس کے فضل کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل نہ ہو تو جتنی بھی ہم کوششیں کرلیں کچھ نہیں ہوسکتا''۔

(روزنامہ الفضل 21 اپریل 2009ء)

## مستقل مزاجی سے مقاصد کو حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''پس یہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آ کر وقتی جوش اور جذبے کے تحت بعض قربانیاں کر لینا ہمارا مقصد نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے اور عبادت کے معیار اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔ یہ علم ہو کہ خدا تعالیٰ تمام طاقتوں کا مالک ہے اور میرے ہر قول اور ہر فعل کو دیکھ رہا ہے اور نہ صرف ظاہری طور پر دیکھ رہا ہے بلکہ میرے دل کی گہرائی تک اس کی نظر ہے۔ میری نیتوں کا بھی اس کو علم ہے جو ابھی ظاہر نہیں ہوئیں اور جب یہ حالت ہو تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک انسان کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جائے یعنی کوئی عمل صرف دنیاوی خواہشات پوری کرنے کے لئے نہ ہو بلکہ ہر کوشش اور ہر نیکی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ ہماری عبادتیں صرف اس وقت نہ ہوں جب ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے۔ جب ہم کسی مشکل میں گرفتار ہیں، جب ہماری دنیاوی ضرورتیں پوری نہیں ہو رہیں، بلکہ ہماری عبادتیں آسائش اور کشائش میں بھی ہوں......''

(روزنامہ الفضل 17 دسمبر 2013ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''پس یہ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے جو حضرت مسیح موعود نے لگائی ہے کہ ہم نے ان مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت نے حاصل کئے یا اُن کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مسلسل جان، مال اور وقت کی قربانی دی اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ڈرتے ہوئے ادا کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ڈرتے رہے اور اپنی دعائیں پیش کرتے رہے۔ کسی قربانی پر فخر نہیں کیا بلکہ یہ دعا کرتے رہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کئے تو ایسے کہ اپنی راتوں کو بھی عبادتوں سے زندہ رکھا اور اپنے دنوں کو بھی باوجود دنیاوی کاروباروں کے اور دھندوں کے یادِ خدا سے غافل نہیں ہونے دیا۔ پس یہ وہ مقصد ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ مقصد ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم نے یہ مقصد پالیا تو اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرلیا۔ کیونکہ ان کی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ ہم جب (بیوت) بناتے ہیں یا اجتماعی عبادت کے لئے کوئی جگہ خریدتے ہیں تو یہی مقصد پیش نظر ہونا چاہئے کہ ہم نے مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی پیدائش کے مقصد کی بلندیوں پر جانا ہے۔ دنیا میں تو جو مقاصد ہیں ان کی بعض حدود ہیں۔ ایک خاص بلندی ہے جس کے بعد انسان خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے اُسے پالیا۔ یا اس دنیا میں ہی اس کے نتائج حاصل کر لئے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی بندگی اور عبادت کا مقصد تو ایسا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے قربت کے نئے سے نئے دروازے کھولتا چلا جاتا ہے اور پھر مرنے کے بعد بھی اس دنیا کے عملوں کی اگلے جہان میں جزا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے لامحدود رحم اور فضل کے تحت ترقی ممکن ہے اور ہوتی چلی جاتی ہے اور ایسے انعامات کا انسان وارث بنتا ہے جو انسان کی سوچ سے بھی باہر ہیں۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم نے اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے ترقی کی منازل طے کیں اور ''رضی اللہ عنہ'' کا اعزاز پایا۔''

(روزنامہ الفضل 29 نومبر 2013ء)

پس جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد خلاصۃً درج ذیل ہیں:

☆ اللہ تعالیٰ کی توحید کا جلال ظاہر ہو۔
☆ رسول اکرم ﷺ کا جلال دنیا میں ظاہر ہو۔
☆ اللہ تعالیٰ پر ایمان بڑھے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی توحید کی عظمت دلوں میں بیٹھے۔ ☆ رسول اکرم ﷺ کی عظمت ظاہر ہو۔ ☆ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والی جماعت قائم ہو۔ ☆ دین حق کے چہرہ سے تاریک حجاب ہٹانے کے لئے جماعت قائم ہوئی۔ ☆ حقیقی معرفت اور حقیقی تقویٰ و طہارت دنیا میں پھر سے لوٹ آئے۔ ☆ رسول اکرم ﷺ کی سچی اتباع سے آثار اور فیوض ظاہر ہوں۔ ☆ قرآن کریم کی تعلیم کے ثمرات اور برکات سے مستفید ہوں ☆ لوگ دنیا کے گند سے نکلیں اور اصل طہارت حاصل کریں۔ ☆ خدا تعالیٰ کی معرفت کے سائے میں دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں مدد دینے کے لئے۔ ☆ دنیا کی اصلاح کرنے کے لئے۔ ☆ دین حق کو سب ادیان باطلہ پر غالب کرنے کے لئے ☆ صدق کے اعلیٰ نمونے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ☆ ہر کوشش اور ہر نیکی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ ☆ انسان کی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے۔

آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان مقاصد کے حصول کے لئے کوشش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین


پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
PEE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر ،اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ ،ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناگی صاحب امریکہ

# زمانۂ مہدی اور سائنسی کرامات

حضرت مسیح موعود اس دنیا میں انیسویں صدی عیسوی میں تشریف لائے۔ آپ کے بارے میں مخبر صادق نے خدا تعالیٰ سے خبریں پا کر جو پیشگوئیاں کی تھیں آپ اُن کے مصداق ٹھہرے۔ یہ روایات ہم تک احادیث مبارکہ سے پہنچی ہیں جو من وعن پوری ہو چکیں۔ تمام آسمانی نشان آپ کے حق میں روز روشن کی طرح پورے ہوئے۔ قرآن شریف کی بہت سی آیات مہدی کے زمانے میں ہونے والی حیرت انگیز سائنس کی ترقیات پر صداقت کی مہر ثبت کر رہی ہیں۔ آپ مامور من اللہ اور خدا کے فرستادہ ہیں۔ جب آپ دنیا میں بھجوائے گئے تو دنیا ایک عظیم انقلاب کی طرف پیش قدمی کرنے لگی۔ سائنسی کرشمے ایجادات کی صورت رونما ہونے لگے۔ خدا تعالیٰ نے ریسرچ کرنے والوں کے دماغوں میں ایسے خیالات ڈالے جس میں بنی نوع انسان کی بھلائی ہو۔ کچھ ایجادیں ایسی بھی ہیں جو کہ محض حادثاتی طور پر سائنسی افق پر نمودار ہوئیں اور اس صدی کی بڑی ایجادات میں شمار ہوتی ہیں۔ ایجادات کے یہ شاہکار یونہی منظر عام پر نہیں ابھرے ان کے پیچھے ضرور خدائی ہاتھ تھا۔

حضرت مسیح موعود کی ولادت باسعادت 1835ء میں ہندوستان کی ایک گمنام بستی قادیان میں ہوئی۔ آپ نے دنیا کے دینی ارتقاء کے لئے جو انمول روحانی خزائن تقسیم کئے وہ نوعِ انسانی کے لئے تا قیامت سنگ میل کی حیثیت رکھیں گے۔ آپ نے اپنی کتب میں مذاہب عالم کے دین پر تمام اعتراضات کا مدلل جواب قرآن مجید کی روشنی میں تحریر فرمایا۔

میں اس وقت مختصراً ان سائنسی ایجادات اور انجینئرنگ کے شاہکاروں کا ذکر کرتا ہوں جو آپ کے زمانے میں یعنی انیسویں صدی کے بڑے حصہ میں اور بیسویں صدی کی پہلی دہائی میں ظہور پذیر ہوئے۔

## انجینئرنگ کے شاہکار

خدا تعالیٰ قرآن حکیم میں کچھ انجینئرنگ کے شاہکاروں کا ذکر یوں کرتا ہے۔ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (81:7) (اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے)۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (55:20) (وہ دو سمندروں کو ملا دے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک دوسرے سے ملیں گے)۔ قرآن کریم کی ان آیات مبارکہ میں یہ پیش گوئی کی گئی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں دو بڑے سمندروں کو آپس میں ملایا جائے گا۔ انجینئرنگ کے دو شاہکار نہر سویز اور نہر پانامہ 1869ء اور 1914ء میں معرض وجود میں آئے۔ نہر سویز بحیرہ احمر (Red Sea) اور بحیرہ روم (Mediterranean Sea) اور نہر پانامہ بحر اوقیانوس (Atlantic Ocean) اور بحر الکاہل (Pacific Ocean) کو آپس میں ملاتی ہیں۔ نہر سویز مصر میں واقع ہے اس کی لمبائی 193 کلو میٹر، گہرائی 26 فٹ اور چوڑائی 673 فٹ ہے۔ اس کی جغرافیائی پوزیشن کی وجہ سے یہ مشرق اور مغرب کو ملانے والی سب سے بڑی مصنوعی نہر ہے۔ اس کی تعمیر سے پہلے آبی سفر اور تجارتی بحری جہاز (Cape of Good Hope) کے لمبے راستے سے جاتے تھے۔

نہر پانامہ کی تعمیر حضرت مسیح موعود کے زمانے میں شروع ہوئی اور آپ کی وفات کے چند سالوں کے بعد 1914ء میں مکمل ہوئی۔ اس نہر کی لمبائی 77 کلو میٹر ہے۔ اس نہر کو دنیا کا مشکل ترین انجینئرنگ پراجیکٹ کہا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے آبی راستہ تقریباً نصف رہ گیا ہے۔ یہ راستہ نہ صرف چھوٹا بلکہ تیز اور محفوظ ترین ہے اور تجارت کے لیے نہایت موزوں۔

## پرنٹنگ پریس اور ٹیلی گراف

قرآن شریف کی سورۃ التکویر میں یہ پیش گوئی درج ہے۔ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (اور جب کتابیں پھیلائی جائیں گی)۔ حضرت مسیح موعود کے دور میں دنیا بھر میں لائبریریاں قائم ہوئیں اور پرنٹنگ پریس سے اشاعت کا کام تیز تر ہوا۔ اخبارات اور رسائل بڑی تعداد میں دنیا کے کونے کونے تک پہنچنے لگے۔ اس طرح علم عام ہونے لگا۔ حضرت مسیح موعود کی لائبریری میں دوسرے ممالک سے مذاہب پر بہت سی کتب موجود تھیں اور آپ ان سے بھی استفادہ فرماتے تھے۔ آپ کے زمانہ میں تار کے نظام نے اس قدر ترقی کی کہ پل جھپکتے ہی اطلاعات اور پیغامات ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنے لگے۔ تار کا نظام برقی مقناطیس کی مرہون منت ہے جو سیمول مورس (Samuel Morse) نے 1838ء میں دنیا کو دیا۔ یہ حضرت مسیح موعود کے دور کی چند بڑی ایجادوں میں سے ہے۔ اس کے ذریعے سے امریکہ یورپ اور باقی دنیا آپس میں جڑ گئی۔

## اتفاقیہ ایجادات

وہ اتفاقیہ ایجادات جنہوں نے انسانی زندگی کو ان گنت فوائد بہم پہنچائے وہ گنی چنی ہیں۔ حضرت مہدی کے زمانے میں کم از کم تین اتفاقیہ ایجادات دنیا نے دیکھیں۔ ان اتفاقیہ ایجادات کو کرشمہ یا معجزہ کہا جائے تو مناسب ہوگا۔ انہوں نے بنی نوع انسان کی ایک صدی سے زائد خدمت کی ہے اور آئندہ بھی ہم سب ان سہولتوں سے مستفید ہوتے رہیں گے۔

ایکس ریز (x-rays) کی ایجاد 1895ء میں ایک جرمن ماہر طبعیات (Physicist) ولہم کونرڈ رونٹج (Wilhelm Conard Rontgen) سے محض حادثاتی طور پر ایجاد ہوئی۔ وہ اپنی تجربہ گاہ میں شعاعوں پر تحقیق کر رہا تھا کہ اس نے مشاہدہ کیا کہ کچھ دور ایک سکرین جس پر کوئی پینٹ کیا ہوا تھا یکا یک سبز ستاروں کی طرح جگمگانے لگی (Green glow)۔ اس نے ان شعاعوں کو ایکس ریز (x-rays) کا نام دیا یعنی نامعلوم شعاعیں۔ اس نے دنیا کو اس وقت حیرت میں ڈال دیا جب ایک تحقیقاتی مقالہ میں اس نے لکھا کہ یہ شعاعیں انسانی گوشت سے تو آسانی سے گزر جاتی ہیں لیکن ہڈیوں اور دوسری کئی دھاتوں میں رک جاتی ہیں۔ ان کی مدد سے انسانی ہڈیوں کا عکس فوٹو گرافک پلیٹ (Photographic Plate) پر دیکھا جاسکتا ہے۔ اس ایجاد سے دنیا میں تہلکہ مچ گیا کہ بغیر آپریشن کے انسانی جسم کو اندر سے جھانکا جاسکتا ہے۔ بیمار اور ٹوٹی ہوئی ہڈیاں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ سب سے پہلے اس نے اپنی بیوی کے ہاتھ کا ایکسرے لیا جس میں اس کی انگوٹھی بھی نظر آ رہی تھی۔ اس عورت نے کہا 'میں نے اپنی موت دیکھ لی ہے۔ ایکسریز (x-rays) کا استعمال دن بدن نہ صرف میڈیکل فیلڈ میں بڑھا بلکہ اب تو سائنس کی دنیا میں اس کے درجنوں استعمال ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کی گئی حضرت مہدی کے دور کی غیر معمولی ایجاد ہے۔

**ایکسریز (x-rays)** کی ایجاد کے اگلے ہی سال 1896ء میں ہنری بیکرل (Henery Becquerrel) نے دھاتوں سے ایکس ریز (x-rays) نکلنے کے تجربات شروع کر دیئے۔ وہ دھاتوں کو باری باری فوٹو گرافک پلیٹ (Photographic Plate) میں لپیٹ کر دھوپ میں رکھتا اور ایکسریز (x-rays) کے نکلنے کا انتظار کرتا۔ جب اس نے یہ تجربہ یورینیم پر کیا تو اس نے سمجھا کہ ایکس ریز (x-rays) مل گئیں۔ یورینیم کا سایہ پلیٹ پر نظر آ گیا۔ ایک دن جب گہرے بادل چھائے تھے اور روشنی نام کو نہ تھی اس نے یہ تجربہ دہرایا۔ وہ حیران رہ گیا کہ دھات کا سایہ بہتر طور پر نمودار ہوا۔ اس نے سوچا کہ یہ ایکسریز (x-rays) نہیں ہوسکتیں یہ کچھ اور ہے ان شعاعوں کو اس نے ریڈیائی شعاعوں (Radioactivity) کا نام دیا۔ اس طرح ریڈیائی شعاعیں (Radioactivity) بھی اتفاقیہ طور پر ایجاد ہوگئیں۔ بعد میں فرانس کی مادام کیوری اور اس کے خاوند نے اس میدان میں کمالات حاصل کئے وہ دنیائے سائنس کی پہلی خاتون تھی جس کو نوبیل انعام سے نوازا گیا۔ اس فیلڈ سے نئی جہتوں میں کام شروع ہوا۔ اسی کام کی بدولت سائنسدانوں نے بعد میں ایٹم کے اندر چھپی ہوئی لامتناہی طاقتوں کو زیر کیا۔ یہ اتفاقیہ ایجاد بھی حضرت مہدی موعود کے ظہور کی مرہون منت ہی ہوئی۔ یہ اتفاقات نہیں بلکہ خدائی تقدیر تھی جو آپ کے وجود باجود کی برکت سے حضرت انسان کو عطا کی گئی۔

**پلاسٹک** بھی اس دنیا میں اتفاقیہ یا حادثاتی طور پر ایجاد ہوا۔ 1839ء میں چارلس گڈ ایر (Charles Goodyear) نے انجانے میں ایک کیمیائی ترکیب سے ربڑ کو پائیدار بنایا۔ 1846ء میں سوئس کیمیا گر چارلس شانبیعن (Charles Schonbein) سے ایک کیمیائی عمل میں پلاسٹک حادثاتی طور پر بن گیا۔ اس کے بعد 1909ء میں ایک اور کیمیا دان بیک لینڈ نے پلاسٹک کی اعلیٰ قسم بیکالائٹ (Bekelite) تیار کی۔ اسی طرح بعد میں پلاسٹک کی ایک نئی قسم نائلون (Nylon) بھی دریافت ہوئی۔ یہ ایسی ایجاد ہے کہ اس کے بغیر اب تو زندگی بالکل ادھوری ہے۔ اس دریافت سے دنیا میں عجیب انقلاب برپا ہوا۔ اب تو بازار سے دودھ بھی لانا ہو تو دکاندار اس کو پلاسٹک کے لفافے میں ڈال کر دے گا۔ دنیا کے تمام سٹورز ہر قسم کی اشیا کو پلاسٹک کے تھیلوں میں ڈال کر دیتے ہیں۔ انسان نے اس کے غلط استعمال سے بہت سے مسائل پیدا کر لئے ہیں۔ یہ ایجاد بھی حضرت مہدی کے زمانے کی بڑی ایجادوں میں شمار کی جاسکتی ہے۔

## زمانہ مہدی کے بڑے سائنسدان

حضرت مہدی کے وقت میں بڑے بڑے سائنسدانوں نے اعلیٰ و ارفع کام سرانجام دیئے۔ ان کے کام کے اسلوب سب سے نرالے ہیں۔ آپ کے زمانے کا سب سے بڑا سائنسدان البرٹ آئن سٹائن (Albert Einstein) ہے۔ جس کے بہت سے مقالہ جات اس پایہ کے تھے کہ ان سب پر نوبیل انعام مل سکتا تھا۔ اس کو یہ انعام Photoelectric Effect پر ملا۔ اس کا کام ریکٹر ٹیکنالوجی (Reactor Technology)

یعنی ایٹمی بجلی گھر اور ایٹم بم کے بنانے کا باعث بنا۔ 1945ء میں جب جاپان پر ایٹم بم گرائے گئے تو البرٹ آئن سٹائن بہت مایوس ہوا اور کہا کہ اس کا کام تو انسانیت کی خدمت کے لئے تھا نہ کہ تباہی کے لئے۔ اس کو Scientist of the Century کے خطاب سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ اور سائنسدان جنہوں نے مفادِ عامہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کیں اور کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ان کے نام اور مختصر کام مندرجہ ذیل ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں اس قدر ترقیات ہوئیں کہ انسان حیران و ششدر رہ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے زمانے میں اپنی ان گنت عنایات کیں۔ ان ایجادات کو محض اتفاق نہیں کہا جاسکتا ان کے پیچھے خدا تعالیٰ کی تقدیر کارفرما نظر آتی ہے۔

| نمبر شمار | سن عیسوی | نام | مختصر کام/ایجاد |
|---|---|---|---|
| 1 | 1838ء | Samuel Morse | تار کا نظام (Telegraph) |
| 2 | 1846ء | William Morton | Anesthesia |
| 3 | 1846ء | Bell | Telephone |
| 4 | 1873ء | Faraday | Electromagnetic Induction |
| 5 | 1886ء | Louis Pasteur | Germ theory and treatment of Rabies |
| 6 | 1895ء | Conrad Rontgen | X-Rays |
| 7 | 1896ء | H. Becquerell | Radioactivity |
| 8 | 1897ء | J.J. Thompson | Electron |
| 9 | 1902ء | Ronald Ross | Work on Malaria |
| 10 | 1903ء | Wright Brothers | First Flight |
| 11 | 1905ء | Robert Koch | Cure of T.B |
| 12 | 1905-06ء | Otto Hahn | Atomic Fusion |
| 13 | 1905ء | Albert Einstein | Photoelectric Effect-Relativity |
| 14 | 1907ء | Charles Schonbein | Plastic |
| 15 | 1907ء | Abraham Michelson | Speed of Light |
| 16 | 1908ء | Paul Ehrilich | Chemotherpy |
| 17 | 1909ء | Robert Milikan | Charge of Electron |
| 18 | 1909ء | Guglielmo Marconi | Radio |

## بقیہ از صفحہ 1 ۔ اداریہ: بادشاہ برکت ڈھونڈتے ہیں

2 نومبر 2013ء کو نیوزی لینڈ کی پہلی بیت الذکر بیت المقیت کے افتتاح کے سلسلہ میں تقریب منعقد ہوئی۔ **جس میں ماؤری بادشاہ نے بھی شرکت کی۔** حضور کے خطاب اور کھانے کے بعد مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس آکر حضور انور سے ملتے رہے، شرف مصافحہ حاصل کرتے، حضور انور ان سے گفتگو فرماتے اور مہمان درخواست کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنواتے۔

ماؤری قبیلہ کے جو مہمان آئے تھے ان سبھی نے اپنے قبیلہ کی روایت کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ناک سے اپنا ناک ملایا۔

**بعدازاں ماؤری بادشاہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے داخلی حصہ میں تشریف لے گئے جہاں ماؤری بادشاہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی اور اپنی روایت کے مطابق ناک سے ناک لگا کر حضور انور سے ملے اور تصویر بنوائی۔** اخبارات کے جرنلسٹ اس موقع پر موجود تھے جنہوں نے موقع پر تصاویر بنائیں اور اگلے روز اخبار Sunday Star Times نے اپنے فرنٹ پیج پر بڑے سائز میں یہ تصویر شائع کی۔ (الفضل 2 دسمبر 2013ء صفحہ 5)

حضرت مسیح موعود کے الہام ''وہ بادشاہ آیا'' کے مطابق ایک طرف حضور انور ان بادشاہوں کو دعوت حق دے رہے ہیں اور دوسری طرف یہ بادشاہ محبت اور خلوص کے جذبات لے لے کر آرہے ہیں اور انشاء اللہ ان کے رابطوں سے نئے جہان پیدا ہوں گے جو احمدیت اور انسانیت کے لئے نئی خوشیوں کا سامان لے کر آئیں گے۔

# مقبولِ جہاں ۔ قادیاں

اے مقدس سرزمیں اے قادیاں ۔۔۔ اے زمینِ محترم دارالاماں
اے پیارے ہم غریبوں کے وطن ۔۔۔ اے ہماری جان کی روحِ رواں
اے کہ ہستی تھی تری گمنام تر ۔۔۔ جانتا کوئی نہ تھا نام و نشاں
کونسا وہ لعل پیدا کر دیا ۔۔۔ ہوگئی جس سے تُو مقبولِ جہاں
بن گئے رستے ترے فجِ عمیق ۔۔۔ عشق میں پھنس کر گیا سارا جہاں
یہ شرف تجھ کو ملا اس ذات سے ۔۔۔ جس کو کہتے ہیں مسیحائے زماں
عیسیٰؑ ثانی لقب جس کا ہُوا ۔۔۔ ہوگئی اس کے سبب ذی عزّ و شاں
ثانیِ جنّت بنی جس کے طفیل ۔۔۔ ہے غلامِ احمدِ آخر زماں
وہ جو مسجودِ ملائک تھا بشر ۔۔۔ حمد اُس کی کرتے ہیں کرّ و بیاں
ہاں اگر موجود ہوتا ہم میں آج ۔۔۔ وہ ہمارا شہرِ یارِ دو جہاں
چھوڑنے پر ہو گئے مجبور ہم ۔۔۔ اُس کی اِک اِک چیز تھی آرام جاں
ہم جدائی سے بہت رنجور ہیں ۔۔۔ کب ہمیں واپس ملے گا قادیاں؟
اس کے ملنے کے لئے مُضطر ہیں ہم ۔۔۔ کب نظر آئے گا سنگِ آستاں؟
انتہائے بیقراری سے مری ۔۔۔ پہنچے نعرے از زمیں تا آسماں
کیوں نہیں سنتے نہ دیتے ہو جواب ۔۔۔ اے مرے پیارے مسیحا ہو کہاں
سن کے فرمایا کہ مت ہو بیقرار ۔۔۔ بعد میرے ہے پسر میرا وہاں
جا کے حاضر ہو اُسی دربار میں
ہے وہ اب اسرارِ دیں کا رازداں

**مولانا ظفر محمد ظفر**

NASIR ناصر
دَوَا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو مذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
الحکمت (ناصر دواخانہ) گول بازار۔ ربوہ
AL-HIKMAT(NASIR DAWAKHANA) RABWAH
TEL: 047-6212248, 6213966
ہمدردانہ مشورہ
کامیاب علاج

## وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے

# کتاب حقیقۃ الوحی میں درج حضرت مسیح موعود کی تعلیمات

## خدا تعالیٰ کی توحید کو شناخت کرنے کیلئے آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ مقام کو پہچاننا ضروری ہے

مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

(اس مضمون میں درج کئے گئے تمام صفحات روحانی خزائن جلد 22 سے لئے گئے ہیں۔)

حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء کتاب حقیقۃ الوحی 30/اپریل 1907ء کو مطبع میگزین قادیان سے شائع ہوئی۔ اس کتاب سے پہلے حضرت مسیح موعود نے ایک اشتہار ''اس کتاب کا اثر کیا ہے'' کے عنوان سے شائع کیا جس میں اس کتاب کی اہمیت اور مقصد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''انسان اس خدائے غیب الغیب کو ہرگز اپنی قوت سے شناخت نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ خود اپنے تئیں اپنے نشانوں سے شناخت نہ کرا دے''۔ پھر فرماتے ہیں۔ ''جس نے میرے پر بددعا کی وہ بددعا اسی پر پڑی۔ جس نے میرے پر کوئی مقدمہ عدالت میں دائر کیا اسی نے شکست کھائی چنانچہ بطور نمونہ اسی کتاب میں ان باتوں کا ثبوت مشاہدہ کرو گے''۔ ص2

نیز حضور نے اس کتاب میں اس عظیم فتنہ کا تدارک فرمایا ہے کہ انسان کس طرح معلوم کرے کہ اس کا خواب یا الہام خدا کی طرف سے ہے یا شیطان کی طرف سے یا نفسانی خواہش کی وجہ سے۔ آپ نے خدا کے بندوں کے متعلق فرمایا: ''خدا کے فضل کی بارشیں ان پر ہوتی ہیں۔ اور خدا کی قبولیت کی ہزاروں علامتیں اور نمونے ان میں پائے جاتے ہیں''۔ ص4

اس کتاب کو چار ابواب پر تقسیم کیا گیا۔

**باب اول صفحہ 7 تا صفحہ 13:**۔ انسان کو خدا کی شناخت کیلئے پیدا کیا گیا۔ اور اس کیلئے اس کو دو قویٰ دیئے گئے ہیں۔ ایک معقولی قوت اور دوسری روحانی قوت۔ معقولی قوت سے انسان ضرورت صانع کا اندازہ لگا لیتا ہے۔ اور جو قصور اور کمی خدا تعالیٰ کی معرفت میں معقولی قوتوں سے رہ جاتی ہے روحانی قوتیں اس کو پورا کرنے میں مدد دینے کیلئے عطا کی گئی ہیں۔ ص8

معقولی قوت کا تعلق دماغ سے اور روحانی قوت دل کی صفائی سے تعلق رکھتی ہے۔ روحانی قوت کی کمی کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔ ''چونکہ اکثر انسانی فطرتیں حجاب سے خالی نہیں اور دنیا کی محبت اور دنیا کے لالچ اور تکبر اور نخوت اور عجب اور ریا کاری اور نفس پرستی اور دوسرے اخلاقی رذائل اور حقوق اللہ اور حقوق عباد کی بجا آوری میں عمداً قصور اور تساہل اور شرائط صدق وثبات اور دقائق محبت اور وفا سے عمداً انحراف اور خدا تعالیٰ سے عمداً قطع تعلق اکثر طبائع میں پایا جاتا ہے''۔ ص9

روحانی قوت میں انبیاء بہت آگے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور دوسروں سے مختلف ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ سب خواہشوں کو خدا کیلئے ترک کرتے ہیں۔ ان کو اس میں سے حصہ وافر ملتا ہے۔ جبکہ دوسرے طبقہ کو سچی خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا وہ انبیاء پر ایمان لانے کیلئے حجت ہو۔ ان کی اور انبیاء کی مثال قیدی اور داروغہ کی طرح ہے کہ دونوں جیل میں ہیں مگر داروغہ کو قیدی نہیں کہہ سکتے۔ ص10

وحی دو قسم کی ہوتی ہے۔ فرمایا ''وحی الابتلاء اور وحی الاصطفاء، وحی الابتلاء بعض اوقات موجب ہلاکت ہوتی ہے۔ جیسا کہ بلعم اسی وجہ سے ہلاک ہوا۔ مگر صاحب وحی الاصطفاء کبھی ہلاک نہیں ہوتا''۔ ص11

اس قوت سے انکار نہیں کیا جا سکتا خواہ حاصل نہ بھی ہو کیونکہ اندھا یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ لوگ دیکھ نہیں سکتے اور کوئی یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ یہ قوت پہلے ہوتی تھی اب نہیں۔ کیونکہ اگر دوسری قوتیں جیسے باصرہ، سامعہ، شامہ، لامسہ، حافظہ، متفکرہ اب بھی ہیں اسی طرح یہ قوت اب بھی ہے۔ کبھی کبھی خواب دیکھنے والوں کی مثال ان لوگوں کی سی ہے جو دور دھواں دیکھے وہ آگ کی گرمی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ ان پر حدیث النفس اکثر غالب رہتی ہے۔ ص12

**باب دوم صفحہ 13 تا صفحہ 16:**۔ ان لوگوں کا بیان جن کا خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق ہے لیکن نفسانی قالب شعلہ نور سے جل کر نیست ونابود نہیں ہوا۔ سطحی نیکی اور راستبازی ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس نہیں ہوتا۔ دور سے روشنی کو دیکھ لیتے ہیں مگر روشنی کے اندر داخل نہیں ہوتے۔ اس صاف پانی کی طرح ہوتے ہیں جن کے نیچے گند ہوتا ہے۔ آگ ان کے نفسانی قالب کو جلاتی نہیں اور ان کی بعض اندرونی الائشیں ان کے اندر مخفی ہوتی ہیں۔ یہ لوگ حدیث النفس سے کسی قدر محفوظ رہتے ہیں۔ مگر شیطانی القاء سے محفوظ نہیں ہوتے۔

**باب سوم صفحہ 16 تا صفحہ 58:**۔ ان لوگوں کے بیان میں جو خدا تعالیٰ سے اکمل اور اصفیٰ طور پر وحی پاتے ہیں اور کامل طور پر شرف مکالمہ اور مخاطبہ ان کو حاصل ہے اور خوابیں بھی ان کو فلق الصبح کی طرح سچی آتی ہیں اور خدا تعالیٰ سے اکمل اور اتم طور پر محبت کا تعلق رکھتے ہیں اور محبت الٰہی کی آگ میں داخل ہو جاتے ہیں اور نفسانی قالب ان کا شعلۂ نور سے جل کے بالکل خاک ہو جاتا ہے۔

جو خدا کیلئے صدق وصفا دکھاتا ہے خدا کی محبت ووفاداری وہی دیکھتا ہے۔ جو سب کچھ اس کیلئے کھوتا ہے اس کو آسمانی انعام ملتا ہے۔

**کلام الٰہی کی علامتیں:** ۱) الٰہی شوکت اور برکت اور غیب گوئی کی کامل طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ ۲) وہ یقینی امر ہے ظنی نہیں ہے۔ ۳) کدورتوں سے پاک ہوتا ہے۔ ۴) ان میں پیشگوئی ہوتی ہے۔ ۵) ہیبت الٰہی اس میں ہوتی ہے۔ ۶) وہ امور ظاہر ہوتے ہیں جو دوسروں پر ظاہر نہیں ہوتے۔ ۷) ربانی تائید ہوتی ہے۔ ۸) بے مثل اور بے نظیر کلام ہوتا ہے۔ ص17

**ملہمین کی نشانیاں:**۔ ۱) مغیبات سن لیتا ہے ۲) فرشتوں کا کلام سن لیتا ہے۔ ۳) جمادات نباتات اور حیوانات کی آواز سن لیتا ہے۔ ۴) بشارات کو سونگھ لیتا ہے۔ ۵) مکروہات کی بدبو آتی ہے۔ ۶) دل کی فراست دی جاتی ہے۔ ۷) شیطان اس پر تصرف کرنے سے محروم ہوتا ہے۔ ۸) اس کی نفسانی ہستی جل جاتی ہے۔ ۹) نئی پاک زندگی ملتی ہے۔ ۱۰) ان کے بدن کو برکت دی جاتی ہے۔ ۱۱) ان سے تعلق رکھنے والی ہر شئے کو برکت دی جاتی ہے۔ ۱۲) ان کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ ۱۳) ان کے ارادہ کا خدا تعالیٰ کے ارادہ سے توارد ہوتا ہے۔ ۱۴) دوسروں پر غالب رہتے ہیں۔ ص18

خدا ایک مخفی خزانہ کی طرح ہے کامل مقبولوں کے ذریعہ سے وہ اپنا چہرہ دکھلاتا ہے۔ مقبولین کی اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ مقبولین کے ساتھ خدا تعالیٰ کا دوستانہ معاملہ ہوتا ہے۔ استجابت دعا ان کا بڑا معجزہ ہوتا ہے۔ ص21

**آسمانی نشانات سے حصہ پانے والے تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔** ۱) خدا سے تعلق نہیں ہوتا صرف دماغی مناسبت سے ان کو بعض سچی خوابیں آجاتی ہیں۔ ۲) دوسرے وہ جن کو خدا سے کامل تعلق نہیں۔ آگ دیکھتے ہیں مگر فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ۳) تیسرے وہ جو شہوات نفسانیہ کا چولہ آتش محبت الٰہی میں جلا دیتے ہیں۔ پہلی قسم علم الیقین، دوسری عین الیقین اور تیسری حق الیقین کی حالت ہے۔ ص22

سورج کی شعاع کی مثال دی کہ سورج کی روشنی ہر ایک پر پڑتی ہے۔ تاہم پورا فیض اس روشنی کا اس آئینہ صافی یا آب صافی کو حاصل ہوتا ہے جو اپنے کمال صفائی سے خود سورج کی تصویر اپنے اندر دکھلا سکتا ہے۔ اسی طرح وحی الٰہی کے انوار اکمل اور اتم طور پر وہی نفس قبول کرتا ہے جو کمل طور پر تزکیہ حاصل کر لیتا ہے۔ ص26

تیسرے درجہ کے لوگوں کا بھی دائرہ استعداد فطرت باہم برابر نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ کی ذات اگرچہ قدیم اور غیر متبدل ہے مگر انسانی استعداد کے لحاظ سے اس میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ فرمایا: ''چونکہ موسیٰؑ کی ہمت صرف بنی اسرائیل اور فرعون تک ہی محدود تھی اس لئے موسیٰؑ پر تجلی قدرت الٰہی اسی حد تک محدود رہی...... ایسا ہی حضرت عیسیٰؑ کی ہمت صرف یہود کے چند فرقوں تک محدود تھی۔...... اس لئے قدرت الٰہی کی تجلی بھی ان کے مذہب میں اسی حد تک محدود رہی۔ ...... مگر جس کامل انسان پر قرآن شریف نازل ہوا اس کی نظر محدود نہ تھی اور اس کی عام غمخواری اور ہمدردی میں کچھ قصور نہ تھا۔ بلکہ کیا باعتبار زمان اور کیا باعتبار مکان اس کے نفس کے اندر کامل ہمدردی موجود تھی اس لئے قدرت کی تجلیات کا پورا اور کامل حصہ اس کو ملا۔ اور خاتم الانبیاء بنے۔...... **بجز اس کی مہر کے کوئی فیض کسی کو نہیں پہنچ سکتا**''۔ ص28

اس کے بعد حضور نے وفات مسیح اور پھر اپنی صداقت کے دلائل دیئے اور فرمایا۔ دیکھو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہزاروں نشان میری تصدیق کے ظاہر ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں اور آئندہ ہوں گے اگر یہ انسان کا منصوبہ ہوتا تو اس قدر تائید اور نصرت اس کی ہرگز نہ ہوتی۔ ص48

جموں کے ایک شخص چراغ دین نے مرسل ہونے کا دعویٰ کیا اور لکھا کہ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے خدا اسے ہلاک کر دے گا۔ وہ خود ہلاک ہوگیا۔ ص50

**حق الیقین والوں کی نشانیاں** بیان فرمائیں۔ ۱) محض کامل افراد کو دیا جاتا ہے۔ ۲) تجلیات الٰہی کے حلقہ میں داخل ہوتا ہے۔۳) خدا کی طرف سے نور ملتا ہے۔۴) اللہ سے ذاتی تعلق ہوتا ہے۔۵) برکت دی جاتی ہے۔۶) تائیدی نشان دکھاتا ہے۔ ۷) ان کے اخلاق میں تاثیر رکھی جاتی ہے۔ص 51 ،۸) ان کا دشمن خدا کا دشمن ہوتا ہے۔۹) خدا ان کی حفاظت کرتا ہے۔ ص56

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین نشانوں کا ذکر فرمایا۔ ۱) آگ سے بچائے گئے۔۲) بیوی کو ظالم بادشاہ سے بچایا۔۳) آب زمزم جاری کیا اولاد کیلئے۔ ص52

خدا تعالیٰ طرح طرح کے نشان اپنے مقربین کیلئے ظاہر کرتا ہے جو بعض بطور دفع شر ہوتے ہیں۔ اور بعض بطور افاضہ ٔ خیر اور بعض اس کی ذات کے متعلق ہوتے ہیں اور بعض اس کے اہل وعیال کے متعلق اور بعض اس کے دشمنوں کے متعلق اور بعض اس کے دوستوں کے متعلق اور بعض اس کے اہل وطن کے متعلق اور بعض عالمگیر اور بعض زمین سے اور بعض آسمان۔ ص53

اصل پرستش کیا ہے؟ خدا سے محبت کا تعلق ہو۔ ہر ایک چیز پر خدا کو اختیار کرنا۔ اور یہ بجز اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہیں مل سکتی۔ ص 54

حق الیقین پانے والوں کے متعلق فرمایا۔ ’’وہ ایک قوم ہے جو خدا نہیں مگر خدا سے ایک دم بھی الگ نہیں۔ وہ سب سے زیادہ خدا سے ڈرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا سے وفا کرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کی راہ میں صدق اور استقامت دکھلانے والے۔ سب سے زیادہ خدا پر توکل کرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کی رضا کو ڈھونڈنے والے، سب سے زیادہ خدا کا ساتھ اختیار کرنے والے۔ سب سے زیادہ اپنے رب عزیز سے محبت کرنے والے ہیں۔ اور تعلق باللہ میں ان کا اس جگہ تک قدم ہے جہاں تک انسانی نظریں نہیں پہنچتیں۔ اس لئے خدا ایک ایسی خارق عادت نصرت کے ساتھ ان کی طرف دوڑتا ہے کہ گویا وہ اور ہی خدا ہے۔ اور وہ کام ان کیلئے دکھلاتا ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی کسی غیر کیلئے اس نے دکھلائے نہیں۔

ص58

**باب چہارم صفحہ 59 تا صفحہ 72:** ۔اپنے حالات کے بیان میں یعنی اس بات کے بیان میں خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم نے مجھے ان اقسام ثلاثہ میں سے کس قسم میں داخل فرمایا ہے۔

حضور فرماتے ہیں۔ ’’خدا تعالیٰ اس بات کو جانتا ہے اور وہ ہر ایک امر پر بہتر گواہ ہے کہ وہ چیز جو اس کی راہ میں مجھے سب سے پہلے دی گئی وہ قلب سلیم تھا۔ یعنی ایسا دل کہ حقیقی تعلق اس کا بجز خدائے عزوجل کے کسی چیز کے ساتھ نہ تھا۔ میں کسی زمانہ میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوا۔ مگر میں نے کسی حصہ ٔ عمر میں بجز خدائے عزوجل کسی کے ساتھ اپنا حقیقی تعلق نہ پایا‘‘۔ ص59

عیسائیت کے عقیدہ الوہیت مسیح اور کفارہ نیز ہندوازم کے عقائد کے خلاف دلائل دیئے ہیں۔ فرمایا۔ ’’وہ خدا جس کو پاک روحیں تلاش کرتی ہیں۔ اور جس کے پانے سے انسان اسی زندگی میں سچی نجات پاسکتا ہے اور اس پر انوار الٰہی کے دروازے کھل سکتے ہیں اور اس کی کامل معرفت کے ذریعہ سے کامل محبت پیدا ہوسکتی ہے۔...... تمام مذاہب جن میں غور کرنے کیلئے میں نے ایک حصہ عمر کا خرچ کیا۔ اور نہایت دیانت اور تدبر سے ان کے اصول میں غور کی مگر سب کو حق سے دور اور مہجور پایا۔ ہاں یہ مبارک مذہب جس کا نام (۔) ہے وہی ایک مذہب ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچا تا ہے۔

ص63

’’میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا۔ اس پیروی سے پایا۔ اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی ﷺ کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پاسکتا ہے‘‘۔

ص64

بڑی نعمت قلب سلیم ہے اس سے مصفیٰ اور کامل محبت الٰہی ملتی ہے۔ اور یہ سب پیروی رسول اکرم ﷺ کے بغیر ممکن نہیں۔ ص65

جب انسان خدا سے محبت کرتا ہے تو خدا بھی اس سے محبت کرتا ہے۔ تب زمین پر اس کی قبولیت پھیلائی جاتی ہے۔ ص65

اللہ تعالیٰ نے اپنا کسی کے ساتھ پیار کرنا اس بات سے مشروط کیا ہے کہ ایسا شخص آنحضرت ﷺ کی پیروی کرے۔ ص67

**پاک لوگوں کی نشانیاں:** ۱) نہایت صاف ہوتے ہیں، مشتبہ نہیں ہوتے۔ ۲) کثیر الوقوع ہوتے ہیں۔۳) عظیم الشان ہوتے ہیں۔۴) خدا کی محبت اور نصرت کے آثار ہوتے ہیں۔ ص69

نبی اور رسول کا زمانہ بہار کا زمانہ ہوتا ہے۔

ص69

16 جولائی 1906ء سے پہلے تین لاکھ سے زیادہ نشان ظاہر ہوئے۔ ص70

**ان نشانوں کی قسمیں:** ۱) دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا۔ ۲) حاجتیں اور ضرورتیں پوری کیں۔ ۳) مخالفین کو ذلیل و رسوا کیا اور مجھے فتح دی۔ ۴) دوستوں کے حق میں دعا سنی گئی۔ ۵) شریر میری بد دعا سے مارے گئے۔ ۶) بیماروں کو شفا ہوئی۔ ۷) میری تصدیق میں دوسروں کو خوابیں آئیں مثلاً صاحب العلم اور غلام فرید چاچڑاں والے۔ ۸) میرے متعلق پیشگوئیاں تھیں جو پوری ہوئیں۔ پھر آپ نے تازہ نشان مانگنے کے لئے دعا سکھلائی اور فرمایا کہ یہ دروازہ ہر ایک کے لئے کھلا ہے۔

ص71

حضور نے اپنے بعض الہامات درج تحریر کئے اور فرمایا کہ بعض فقرے ایسے ہیں کہ شاید سو سو دفعہ یا اس سے بھی زیادہ دفعہ نازل ہوئے ہیں۔ ص72

صفحہ 72 تا 111 عربی، فارسی اور اردو الہامات درج فرمائے ہیں۔

سلمان سے مراد دو صلحوں والا ہے یعنی اندرونی اور بیرونی اعتراض کو دور کر کے سب پر دین حق کی حقیقت واضح کر کے صلح کرا کے ایک بنا دے گا۔

ص83

پانچ زلزلے آئیں گے، خفیف زلزلے اس میں داخل نہیں وہ زلزلے 4/اپریل 1905ء کے کانگڑہ کے زلزلہ جیسے ہوں گے۔ ص96

بعض دعاؤں کی قبولیت کے واقعات بیان کئے ہیں۔ اور چیلنج دیا کہ میرے مخالف بیس مریض لیں اور بیس مریض مجھے دیں۔ اور دیکھ لیں کہ میرے مریض ہی شفا پائیں گے۔ ص91

صفحہ 111 پر ایک خاتمہ لکھا جس میں بعض معترضین کے اعتراضات کے جوابات لکھے ہیں۔ سب سے پہلے عبدالحکیم کا اعتراض کہ نجات کیلئے صرف خدائے واحد لاشریک پر ایمان لانا کافی ہے چاہے کوئی آنحضرت ﷺ کا منکر ہی کیوں نہ ہو۔ حضور نے اس کے جوابات تحریر فرمائے ہیں۔ ۱) اس طرح انبیاء کا آنا عبث ہوگا۔ ۲) یہ انبیاء کی توہین ہے کہ ان کے منکر بھی نجات پاجائیں۔ ۳) صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان لانے کی وجہ سے اپنی جانیں تک قربان کردی تھیں۔ ۴) پھر جنگیں کیوں کی گئیں۔ ۵) کلمہ شہادت میں رسالت کو شامل کیوں کیا گیا۔ ۶) خدا کے وجود کا پتہ بھی انبیاء کے وجود سے ہی لگتا ہے کیونکہ خدا ہونا چاہئے اور خدا ہے کا فرق رسولوں نے ہی ختم کیا۔ ۷) نبی بطور آئینہ خدا کے مظہر ہوتے ہیں اور ان کے بغیر خدا کا پتہ لگنا ممتنع اور محال ہے۔ خدا دانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے۔

ص111

۸) خدا نے رسول کی اطاعت کا حکم دیا۔ مثلاً i) سورۃ نور آیت 55۔ ii) سورۃ الحجرات آیت 2۔ iii) سورۃ البقرہ آیت 99 وغیرہ (کل چودہ آیات تحریر کی ہیں) ص128۔ ۹) اگر آنحضرت ﷺ کو ماننا ضروری نہیں تھا تو آپؐ نے بادشاہوں کو خطوط کیوں لکھے۔ ص184

آنحضرت ﷺ کی شان کے متعلق فرماتے ہیں:۔ ’’یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہوچکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سر چشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں او ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں‘‘۔ ص118

نجات کیلئے دو طریق ہیں۔ ایک خدا پر کامل یقین اور دوسرے اس کی کامل محبت جو دوسروں کی محبت پامال کردے۔ ص120

جب کفر کا فتویٰ لگایا گیا اس وقت بیعت میں داخل لوگوں کی تعداد دس بھی نہ تھی مگر اس کتاب کی تحریر کے وقت یہ تعداد تین لاکھ سے بھی زیادہ ہوچکی ہے۔ ص123

مارٹن کلارک کے مقدمے پر مخالفین خوش ہوئے سجدے اور دعائیں کیں کہ پھانسی ہو مگر مجھے عزت ملی۔ ص124

کرم دین کے مقدمے میں آتمارام سزا پر مستعد ہوا۔ خدا نے خبر دی کہ اولاد کا ماتم دیکھے گا۔ چنانچہ اس کے دو بیٹے مر گئے۔ ص124

چراغ دین جموں کے ارتداد پر کتاب دافع البلاء میں اس کی ہلاکت کی پیشگوئی کی گئی۔ 4/اپریل 1906ء کو دو بیٹوں سمیت ہلاک ہوا۔

ص 126

**قرآن کریم کی شان:**۔ جب تک کسی کتاب کے علل اربعہ کامل نہ ہوں وہ کتاب کامل نہیں کہلا سکتی۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ان آیات (سورۃ البقرہ :2و3) میں قرآن شریف کے علل اربعہ کا ذکر فرما دیا ہے اور وہ چار (۱) علت فاعلی (۲) علت مادی (۳) علت صوری (۴) علت غائی۔ اور ہر

چہار کامل درجہ پر ہیں۔ پس الٓمّٓ علت فاعلی کے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے معنی ہیں انا اللہ اعلم یعنی کہ میں جو خدائے عالم الغیب ہوں۔ میں نے اس کتاب کو اتارا ہے۔ پس چونکہ خدا اس کتاب کی علت فاعلی ہے اس لئے اس کتاب کا فاعل ہر ایک فاعل سے زبردست اور کامل ہے اور علت مادی کے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ فقرہ کہ ذالك الكتاب یعنی یہ وہ کتاب ہے جس نے خدا کے علم سے خلعت وجود پہنا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کا علم تمام علوم سے کامل تر ہے اور علت صوری کے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے یہ فقرہ لاریب فیه یعنی یہ کتاب ہر ایک غلطی اور شک وشبہ سے پاک ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ جو کتاب خدا تعالیٰ کے علم سے نکلی ہو وہ اپنی صحت اور ہر ایک عیب سے مبرا ہونے میں بے مثل و بے مانند ہے۔ اور لاریب ہونے میں اکمل اور اتم ہے اور علت غائی کے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے یہ فقرہ کہ هدًی للمتقین یعنی یہ کتاب ہدایت کامل متقین کیلئے ہے اور جہاں تک انسانی سرشت کیلئے زیادہ سے زیادہ ہدایت ہو سکے وہ اس کتاب کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ حاشیہ ص 136

**شیطانی الہام کی تین نشانیاں:** ۱) اقتداری غیب نہیں ہوتا۔ ۲) کثرت نہیں ہوتی۔ ۳) اکثر جھوٹ ہوتا ہے۔ ص 143

**رحمانی کلام کی نشانیاں:** ۱) اس میں قوت ہوتی ہے۔ ۲) شوکت ہوتی ہے۔ ۳) اقتداری دعووں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۴) دل پر اثر کرتا ہے۔ ۵) ملہم اس کلام کو نہیں چھوڑتا اور استقامت دکھاتا ہے۔

ص 144

حضور کی تحریرات پر کئے گئے درج ذیل سوالات کے جوابات بھی اس کتاب میں شامل فرمائے ہیں۔

س) خود کو حضرت مسیحؑ سے افضل قرار دیا۔ س) حضور نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی جنگوں میں بہت خون ہوا تھا۔ جواب یہ فرمایا کہ یہ لڑائیاں بطور دفاع اور نہ ماننے والوں کے لئے بطور عذاب تھیں اور عبدالحکیم کے جواب میں لکھا تھا کہ اگر نبی ﷺ کو ماننا ضروری نہیں تھا تو یہ عذاب نہ ماننے والوں پر کیوں نازل ہوا۔ ص 159

س) حضور نے لکھا ہے کہ فطرتی ایمان لعنتی چیز ہے۔ ج) صرف فطرت میں جو ایمان رکھا گیا ہے جیسے فلسفیوں کا ایمان کہ خالق ہے یہ اکثر لعنت پر منتج ہوتا ہے اور یہ وہی ہوتے ہیں جن کو شمع رسالت کی روشنی سے تعلق نہیں ہوتا۔ ص 162

س) زلزلوں کو اپنی پیشگوئیوں کے مطابق کہہ کر اسے عظیم الشان نشان کہا۔ ج) میں نے ان نشانوں کو عظیم الشان اس لئے قرار دیا ہے کہ حالات خاصہ، کیفیت، اور مقدار نشان رپیشگوئی کی عظمت یا عدم عظمت کا باعث ہوتے ہیں جہاں زلزلے نہ آتے ہوں وہاں پیشگوئی کی کیفیت بدل جاتی ہے اسی طرح کسی علاقے میں طاعون نہ پھیلتی ہو اور پیشگوئی کی جائے تو عظمت ہے۔ ص 63

س) عذاب مذہب کی خرابی نہیں بلکہ تکذیب، شوخی اور شرارت کی وجہ سے آتے ہیں۔ سان فرانسسکو کا زلزلہ پھر نشان کیسے ہوا۔ ج) عادت اللہ یہی ہے کہ جب صادق کی تکذیب حد سے زیادہ کی جائے یا اس کو ستایا جائے تو دنیا میں طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں۔ دوسرا یہ پیشگوئی کی تھی کہ زلزلے اور آفات آئیں گی پھر جب ایسا ہوا تو میری سچائی کا ایک نشان تو ہوا۔ ص 165

س) پہلے لکھا کہ میرے نہ ماننے سے کافر نہیں اور عبدالحکیم کو لکھا کہ میرے انکار سے کافر ہو گیا۔ ج) فمن اظلم ......سورۃ الاعراف:38 یعنی بڑے کافر دو ہی ہیں ایک خدا پر افتراء کرنے والا، دوسرا تکذیب کرنے والا۔ پس جب کہ میں نے ایک مکذب کے نزدیک خدا پر افتراء کیا ہے۔ اس صورت میں نہ میں کافر بلکہ وہ بڑا کافر ہوا۔ اور اگر میں مفتری نہیں تو بلاشبہ وہ کفر اس پر پڑے گا۔ کیونکہ میری تکفیر کی وجہ سے آپ کافر بنتا ہے۔

ص 167

س) پیغام پہنچ جانے سے کیا مراد ہے۔ ج) آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ ونقلیہ سے اپنا سچا ہونا ثابت کرے۔ ریل، ڈاک، چھاپہ خانہ، دوسرے ذرائع سفر، سے پیغام پھیلانا آسان ہو گیا۔ لوگوں کا ایمان لانا بھی نشان ہے۔ ص 172

س) کیا سورۃ البقرہ: 63-113، سورۃ ال عمران: 65 میں رسولوں پر ایمان لانا غیر ضروری نہیں قرار دیا گیا؟ ج) قرآن نے کہا کہ اللہ تمام گناہ بخش دیتا ہے پھر یہ فرمایا کہ شرک نہیں بخشا جائے گا۔ ایسی آیات کا ایسا ترجمہ کرنے کہ گویا تضاد ہے یہ غلطی ہے۔ اس طرح ان آیات میں بھی رسالت کے انکار کی اجازت نہیں دی گئی۔ قرآن کریم کی بعض آیات امہات ہیں، بعض متشابہات ہیں۔ راسخ العلم لوگوں سے ان کے متعلق وضاحت کرانی چاہئے۔ جس کا ایمان سچا ہے وہ کسی مذہب میں ہو خدا اس کو ہدایت دے دے گا۔

ص 177

س) نیک عمل کرتے ہیں مگر آپ کا انکار کرتے ہیں ان کے متعلق کیا عقیدہ رکھا جائے۔ ج) نیک نیتی تسلی پانے پر ثابت ہوتی ہے مثلاً نیک نیت انسان کو خدا کیسے مان سکتا ہے۔ جیسے عیسیٰؑ کو مانا گیا۔ جو شخص آفتاب سے منہ پھیرتا ہے اس کو نیک نیت کیسے کہا جا سکتا ہے۔ دین حق ایسا فطرت کے موافق مذہب ہے کہ دو منٹ میں سمجھ آ سکتی ہے۔ ص 180 جو دانستہ کج بحثی کرتا ہے وہ معذور نہیں۔ ص 181 نشان دیکھنے کیلئے تمام مذاہب کو مقابل پر بلایا کہ نشان دیکھ لیں کس کے زیادہ ہوتے ہیں۔ ص 182 اگر ہزار ہا پیشگوئیاں پوری ہوئیں تو نیک نیت کو کس طرف جانا چاہئے۔

ص 183

اگر درحقیقت خدا تعالیٰ کے علم میں کوئی ایسا ہو گا کہ اس پر اتمام حجت نہیں ہوا تو اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ ص 188

اس کے بعد حضور اقدس نے لیکھرام، آتھم اور احمد بیگ کے متعلق پیشگوئیوں کے بارے کئے گئے بعض سوالات اور اعتراضات کے جوابات تحریر فرمائے ہیں اور پھر اپنا ایک الہام تحریر فرمایا ہے کہ۔ ’’دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا‘‘۔ یہ پچیس برس پہلے کا الہام ہے جو براہین احمدیہ میں لکھا گیا اور ان دنوں میں پورا ہو گا جس کے کان سننے کے ہیں وہ سنے۔ ص 199

اس کے بعد حضرت مسیح موعود نے دوصد سات نشانات تحریر فرمائے ہیں۔ جو آپ کی صداقت کے لئے ظہور میں آئے۔

## حضرت مسیح موعود کے حضور

پُھولوں سے گلستاں کو سجایا ہے آپ نے
اس دور کو حسین بنایا ہے آپ نے

راہِ ہدیٰ پہ ہم کو چلایا ہے آپ نے
در صدق و راستی کا دکھایا ہے آپ نے

بخشی ہے پھر سے عشق کے جذبوں کو تازگی
زندہ خدا سے ہم کو ملایا ہے آپ نے

بھٹکے ہوئے تھے ہم تو اندھیروں میں چار سو
اک روشنی کا دیپ جلایا ہے آپ نے

مُردہ دلوں کو پھر سے عطا کی ہے زندگی
یہ معجزہ بھی کر کے دکھایا ہے آپ نے

سوئے پڑے تھے وہ جو جہالت کی نیند میں
ان غافلوں کو پھر سے جگایا ہے آپ نے

جتنے نشاں تھے پورے سبھی آپ پر ہوئے
رتبہ امامِ وقت کا پایا ہے آپ نے

**عبدالصمد قریشی**


**اکسیر بلڈ پریشر**

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

**CENTRE FOR CHRONIC DISEASES**

FINE & THE BEST — F.B

ٹیومرز، دل، گردے، مثانے، سانس، مرگی، بچوں کی قبض، دمہ، چڑچڑاپن۔ ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔

ہمارے ہاں تمام زنانہ، بچگانہ، مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

کلینک کے اوقات صبح :10 تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء

زیرنگرانی سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط ہومیوفزیشن

047-6005688,0300-7705078

پتہ: طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے

---

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

**SHARIF**

JEWELLERS

SINCE 1952

Rabwah

| Aqsa Road | Railway Road |
|---|---|
| 6212515 | 6214750 |
| 6215455 | 6214760 |

www.sharifjewellers.com

---

**المبارک جیولرز**

چوک دربارے والا

سی بلاک۔ صرافہ بازار اوکاڑہ

طالب دعا • میاں مبارک احمد 0331-7467452

• میاں نوید احمد :0333-6961355

044-2511355-2521355

---

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز

**مجید پکوان سنٹر**

یادگار روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: فرید احمد :0302-7682815

---

**ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی**

لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764

گھر :6211379 موبائل 0300-7715840

---

گارڈر۔ سریا۔ ٹی آئرن۔ پلاسٹک رنگ و روغن۔ دروازے

**چوہدری آئرن سٹور**

بیرون غلہ منڈی سرگودھا

طالب دعا: چوہدری محمود احمد :048-3713984

---

**ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال**

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے

فون:0336-8724962

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون :6211412,03336716317

---

**سمیع سٹیل ٹریڈرز**

مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز

اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز

ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C

شیٹ اینڈ کوائل

---

**الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز**

سپیشلسٹ بحریہ ٹاؤن، بحریہ آرچرڈ، بحریہ پنڈی، بحریہ نشیمن، بحریہ میڈیکل سٹی میں

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

برانچ آفس

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

کولر اینڈ گیزر بھاری چادر میں تیار کئے جاتے ہیں۔

265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

راحیل احمد 0333-3305334

عدیل احمد PH:042-35124700,0300-2004599

ہیڈ آفس

چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد

0300-8586760

دکان نمبر 1 ٹاور 3، بحریہ آرچرڈ رائے ونڈ روڈ لاہور

PH:04235330199

Mobile: 0300-8005199

---

**Hoovers World Wide Express**

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے

پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری

شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور

نزد احمد فیبرکس

0345 / 0321 / 4866677

0333-6708024,042-37418584

---

**Widezone**

INTERNATIONAL

IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS

UKAS QUALITY MANAGEMENT 005 — ISO 9001:2000 SGS — WRAP WORLDWIDE RESPONSIBLE ACCREDITED PRODUCTION CERTIFIED FACTORY

SH. M. NAEEM-UD-DIN
C.E.O.
0321-6966696

SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178

P-94, Ashrafabad, Seheikhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank, Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596 Fax: +92-41-8786597
Cell: +92-321-6966696 E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

---

**اٹھوال فیبرکس**

بوتیک ہی بوتیک چیلنج ریٹ پر

اتحاد لان+ فردوس لان+ برکھا لان، جوبلی لان،

عجوہ لان+ اور چائنہ لان تمام ورائٹی چیلنج ریٹ پر

پروپرائٹر: اعجاز احمد طاہر اٹھوال 0333-3354914

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

---

**LEARN German LANGUAGE**

By

German Lady Teacher

صرف خواتین کے لیے

Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

---

**AHMAD MONEY CHANGER**

PREMIER Exchange Co. "B" PVT. LTD.

We Deal in All Foreign Currencies

You are always Wel come to:

**PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD** State Bank Licence No.11

Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh

Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore

Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480

E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

---

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

**انٹرنیشنل موٹرز لاہور**

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

مکرم بشارت نوید صاحب سابق مربی برکینا فاسو

# جماعت احمدیہ کے پہلے باقاعدہ ریڈیو سٹیشن کا قیام

## برکینا فاسو میں 29 دسمبر 2002ء کا تاریخی سنگ میل

حضرت مسیح موعود کی پیدائش کے ساتھ ہی زمین پر ایک انقلاب رونما ہونا شروع ہوگیا۔ ایجادات کا دور شروع ہوا۔ جس میں جدید طرز کے پریس، تیز رفتار ٹرانسپورٹ اور مواصلات کے ذرائع شامل ہیں۔ ان سب ایجادات کا مقصد آنحضرت ﷺ کے پیغام کو دُنیا کے کناروں تک پہنچانا تھا۔ چنانچہ اِنہی ایجادات میں سے ایک فونوگراف تھا جو آجکل کیسٹ پلیئر، ٹیپ ریکارڈر، سی ڈی پلیئر اور MP3 وغیرہ کی شکل میں استعمال ہو رہا ہے۔

فونوگراف کے ذکر پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ”فونوگراف کیا ہے؟ گویا مَطبعِ ناطِق ہے“ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 297) یعنی بولنے والا چھاپہ خانہ یا پریس۔

اسی طرح ایک اور موقعہ پر فرمایا۔ ”اور پھر نت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بھی بڑھا رہی ہیں کیونکہ اسباب (دعوت الی اللہ) جمع ہو رہے ہیں۔ اب فونو گراف سے بھی (دعوت الی اللہ) کا کام لے سکتے ہیں اور اس سے بہت ہی عجیب کام نکلتا ہے۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 69)

اس دور کی اس نئی ایجاد فونوگراف کو جب قادیان میں لایا گیا تو حضرت مسیح موعود نے اس کے ذریعہ بھی (دعوت الی اللہ) کا کام لیا اور ایک نظم

”آواز آرہی ہے یہ فونو گراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف وگزاف سے“

لکھ کر اور ایک رفیق کی خوشکن آواز میں ریکارڈ کروا کر (دعوت الی اللہ) کی ایک تقریب پیدا کردی۔ چنانچہ قادیان کے آریہ اور ہندوؤں کو جمع کرکے یہ نظم سنائی گئی۔

### جماعت احمدیہ کے پہلے ریڈیو کا قیام

جماعت احمدیہ جب افریقہ کے دُور دراز علاقوں میں پھیلنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی حضرت مسیح موعود کے دور میں پیدا ہونے والے نئے ذرائع سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ جماعت احمدیہ کے پہلے باقاعدہ ریڈیو سٹیشن کا قیام کس طرح عمل میں آیا اس کی مختصر کہانی کچھ اس طرح سے ہے۔

1997ء میں خاکسار کا تقرر ویسٹ افریقہ کے ملک بور کینا فاسو ہوا۔ جہاں شہر BOBO Diuolasso میں زیادہ عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔

(BOBO Diuolasso) بوبوجولاسو ویسٹ افریقہ کے ملک بُرکینا فاسو کا دوسرا بڑا شہر ہے یہ شہر ملک کا سب سے بڑا کاروباری مرکز ہے اور دارالحکومت OUAGADOUGOU سے 360 کلومیٹر مغرب کی طرف آئیوری کوسٹ اور مالی جانے والی شاہراہ پر واقع ہے۔ اس شہر کی آبادی آٹھ لاکھ کے قریب ہے۔ جس میں سے 90% مسلمان ہیں۔ یہاں کی مقامی زبان جولا ہے۔ مالی اور آئیوری کوسٹ میں بھی یہی زبان بولی جاتی ہے۔

یہاں پہنچ کر ایک بالکل ہی الگ ماحول پایا۔ ہر طرف دعوت الی اللہ کی مکمل آزادی تھی۔ آپ جتنی محنت کرسکتے ہیں کریں۔ لیکن شروع شروع میں مشکل یہ تھی کہ نہ تو فرنچ زبان اچھی طرح آتی تھی اور نہ ہی مقامی زبان۔ دعوت الی اللہ کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے ایک احمدی کے پاس مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ کی آڈیو کیسٹس دیکھیں تو خاکسار نے اُن کی کاپیاں بنوالیں۔ مکرم عمر معاذ صاحب پاکستان کے جامعہ سے فارغ التحصیل ہیں اور اُس وقت آئیوری کوسٹ میں بطور مربی خدمت کررہے تھے۔ اسی طرح آئیوری کوسٹ سے اُن کی مزید کیسٹس منگوا کر ہر کیسٹ کو ایک نمبر دے کر اس کی بیشمار کاپیاں بنا کر ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ لوگوں کو سنوانی اور فروخت کرنی شروع کردیں۔ پھر سوچا کیوں نہ اِن کیسٹس کو پرائیویٹ FM ریڈیو پر چلایا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ دوسری طرف ریڈیو کے ذریعہ سوال وجواب کے پروگرام بھی شروع کردیئے گئے۔ الحمدللہ ان پروگراموں سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔

افریقی ممالک میں ریڈیو سننا ہی سب سے بڑی تفریح سمجھی جاتی ہے۔ ہر جگہ گھر، دفتر، بازار اور کھیتوں میں آپ کو لوگ ریڈیو سنتے نظر آئیں گے۔ اس کی ایک وجہ انتہائی غربت بھی ہے ایک بڑی اکثریت کے پاس نہ بجلی ہے نہ ہی ٹیلی ویژن ہے۔ اور نہ ہی باوجود علم ہونے کے اکثر کے پاس اخبار اور رسائل خریدنے کی استطاعت ہے۔ لوگ صرف ایک چھوٹا سا ریڈیو ہی خرید سکتے ہیں جس سے سارا دن وہ اپنی معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔ اور اب یہ ان کے کلچر کا حصہ ہے کہ ہر گھر میں صبح سویرے سے ہی ریڈیو اونچی آواز میں سنا جانے لگتا ہے۔

پرائیویٹ ریڈیو سٹیشن پر صرف ایک گھنٹہ کے پروگرام کے 10 پاؤنڈ ادا کرنے پڑتے تھے۔ عیسائیوں کے تو بڑے شہروں میں اپنے ریڈیو سٹیشن تھے۔ مگر مسلمان جن کی ملک میں اکثریت ہے کے پاس ایک بھی ریڈیو سٹیشن نہیں خواہش پیدا ہوئی کہ کیوں نہ جماعت احمدیہ کا اپنا ریڈیو سٹیشن ہو جہاں صبح وشام دعوت الی اللہ ہو اور لوگ گھر بیٹھے اس ایجاد سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے حقیقی دین سے روشناس ہوں۔ اس طرح خاکسار نے پرائیویٹ FM ریڈیو پر کام کرنے والے انجینئرز اور دوسرے عملہ سے دوستی کی اور تمام نظام کو سمجھنے کی کوشش کی کہ کون سی مشینیری درکار ہوتی ہے؟ ریڈیو کس طرح کام کرتا ہے؟ کیا کیا مشکلات ہوتی ہیں؟ ان سب باتوں کا جائزہ لیا۔

### حکومتی نمائندگان کے ساتھ میٹنگ

سال 2000ء میں ریڈیو سٹیشن لگانے کے کاغذات گورنمنٹ میں جماعت کی طرف سے جمع کروا دیئے گئے۔ گورنمنٹ ہر مرتبہ کوئی نہ کوئی اعتراض لگا کر کاغذات واپس کردیتی۔ جماعت کی طرف سے ان اعتراضات کو دُور کرکے دوبارہ کاغذ جمع کروادیئے جاتے۔ یہ سلسلہ دوسال تک چلتا رہا۔ بالآخر گورنمنٹ کے پاس کوئی وجہ کاغذات رد کرنے کی نہ رہی تو انہوں نے ہمیں ایک باقاعدہ میٹنگ کے لئے بلایا۔ جس میں گورنمنٹ کی طرف سے سپریم کونسل آف انفارمیشن اور منسٹری آف انفارمیشن کے نمائندگان جبکہ جماعت احمدیہ کی طرف سے امیر ومشنری انچارج مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب اور خاکسار اور دو مقامی احمدی احباب نے شرکت کی۔ گورنمنٹ کی طرف سے اس میٹنگ کی ویڈیو ریکارڈنگ بطور ریکارڈ کی گئی۔ یہ میٹنگ بہت اہم تھی جس میں ہمیں گورنمنٹ کے تمام خدشات کو دور کرنا تھا اور ہر بات احتیاط سے کرنا تھی تا کہ انہیں انکار کرنے کی کوئی وجہ نہ ملے اور ہمیں اجازت بھی مل جائے۔

اس میٹنگ میں گورنمنٹ کی طرف سے پہلا سوال یہ ہوا کہ آپ یہ ریڈیو کیوں لگانا چاہتے ہیں؟ آپ کا مقصد کیا ہے؟ خاکسار نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس نئی ایجاد سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ہم اُن لوگوں کو جو غریب ہیں جن کے پاس نہ تو کوئی ٹرانسپورٹ ہے اور نہ ہی وہ صرف ہماری باتیں سننے کے لئے ہمارے پاس آسکتے انہیں اپنے گھر میں ہی بیٹھے ہوئے یہ بتانا چاہتے ہیں ہمارا پیدا کرنے والا کون ہے؟ ہماری پیدائش کا اصل مقصد کیا ہے اور کس طرح ہم اسے حاصل کرسکتے ہیں؟ معاشرے میں کس طرح ایک مفید وجود بن کر رہنا ہے؟ کس طرح صفائی کا خیال رکھنا ہے؟ کس طرح جھوٹ سے پرہیز کرنا ہے؟ کس طرح دوسروں سے اچھے طریق سے پیش آنا ہے؟ کس طرح اپنے ملک کا اچھا اور مفید شہری بننا ہے؟ اُن کے فائدہ کی ہر بات انہیں بتانی ہے۔ الحمدللہ مقصد اور اس کی تفصیل پر وہ بہت خوش ہوئے۔

ریڈیو پر اُٹھنے والے خرچ کی تفصیل کو دیکھ کر کہنے لگے یہ تو صرف 15000 پاؤنڈ کی رقم ہے جو بہت تھوڑی لگتی ہے۔ اتنی تھوڑی رقم سے کس طرح آپ ریڈیو سٹیشن قائم کریں گے۔ اس کے جواب میں ہم نے کہا کہ یہ تو آغاز کرنے کے لئے ہے۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس پر آئندہ مزید خرچ نہیں کیا جائے گا۔ یہ تو ضروری خرچ کی تفصیل آپ کو جمع کروائی ہے جس سے آغاز کرنا ہے۔ اس میٹنگ کے بعد بعض کچھ مزید کاغذات جس کا حکومت کی طرف سے مطالبہ کیا گیا تھا جمع کروانے کے بعد بالآخر ستمبر 2002ء میں ہمیں اس ریڈیو کی منظوری مل گئی۔ نیشنل ٹی وی چینل پر خبروں کے دوران اس منظوری کی خبر دی گئی۔ جس میں جماعت اور حکومت کے معاہدہ پر دونوں طرف سے نمائندگان کو دستخط کرتے ہوئے بھی دکھایا گیا۔

### ریڈیو نصب کرنے کی جگہ

یہ ریڈیو بوبوجلاسو کے سیکٹر 21 میں جماعت کی بیت کے احاطہ میں نصب کیا جانا تھا۔ بیت کی یہ زمین ایک احمدی نے جماعت کو تحفۃً دی تھی جس میں اس سے قبل مٹی سے بنی اینٹوں کی ایک چھوٹی بنی بنائی بیت ساتھ ہی ملی تھی۔ یہ اس شہر میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت تھی جس میں بمشکل پندرہ سے بیس آدمی نماز ادا کرسکتے تھے۔ جماعت کو اس پلاٹ میں آہستہ آہستہ تھوڑی تھوڑی رقم جمع کرکے ایک بڑی بیت بنانے کی توفیق ملی جس میں 400 افراد بآسانی نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اسی بیت میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2/اپریل 2004ء کا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام دنیا میں سنا گیا۔

بیت کے احاطہ میں ایک کمرہ بغرض لائبریری اور جماعتی دفتر کے تعمیر کروا گیا تھا لیکن ریڈیو کی منظوری ملنے کی وجہ سے اسی کمرہ کو لکڑی کے کام سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تا کہ بطور ریڈیو سٹیشن استعمال کیا جاسکے۔

### اندازِ خرچ اور تنصیب کے مختلف مراحل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں جب اس سارے منصوبے کو پیش کیا گیا تو اس پر اٹھنے والے اخراجات کا اندازہ خرچ 8,000 پاؤنڈ لکھا گیا اور منظوری کی درخواست کی گئی۔ حضور انور نے

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، وبجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

جوڑائی اینڈ گولی میکرز
ایم وحید جیولرز
صرافہ بازار ڈی بلاک اوکاڑہ
044-2514648
طالب دعا: میاں عبدالوحید
0300-7533438
0345-7506946

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
اوراب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707
047-6214414-0301-7972878

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

داؤد آٹوز
DASCO Best Quality PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اَپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس
خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا ▪ داؤد احمد، محمد عباس احمد
▪ محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

طیب احمد
First Flight (Regd.) COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن
مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 55 سال
تریاق اٹھراء: مرض اٹھراء کا مشہور عالم شافی علاج
نورنظر: نرینہ اولاد کیلئے کامیاب دوا
حب امید/حب قلب الجبر: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL
MILLS CORPORATION LTD
AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622,
5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی وپرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

زکریا سٹیل
لاہور
0300-4005515
0301-8465533
ایم۔ ایس۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی پی
ای جی اور کلر شیٹ
ڈیلر۔
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938,37667414

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

Safeer Ahmed
0300-9613257
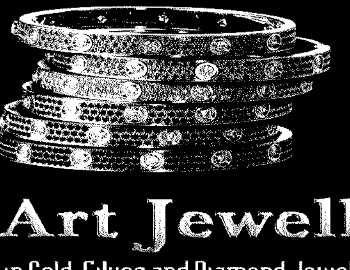
The Trusted Name
NOW Moved To
SIALKOT CANTT
FineArt Jewellers
Deals in Gold, Silver and Diamond Jewellery
Sadar Bazar Sialkot Cantt, Ghanta Ghar Chowk

ازراہِ شفقت اس کے لئے 5,000 پاؤنڈ کی منظوری عطا فرمائی۔

اب تنصیب کا کام شروع ہونا تھا۔ مقامی طور پر تو اتنی رقم نہیں تھی کہ جو چاہیں خرید لیں۔ مرکز سے جو گرانٹ آتی تھی اس پر گزارہ چلتا۔ مالی طور پر حالات بہت تنگ تھے۔ مکرم امیر صاحب نے مجھے 200 پاؤنڈ دیئے اور کہا کہ جاؤ اور کام شروع کردو۔ اتنی تھوڑی رقم کو دیکھ کر سوچنا شروع کیا کہ کام کہاں سے شروع کیا جائے اور کیسے؟ خیر کام کو تین مراحل میں تقسیم کیا گیا۔

☆ **پہلا مرحلہ:** پہلے مرحلہ میں 120 فٹ انچائی کے انٹینا کی خرید اور تنصیب کا مرحلہ تھا جس کے اوپر پھر وہ آلات نصب کرنا تھے جن کے ذریعہ آواز کو فضا میں نشر کیا جانا تھا۔ اس کے لئے حکومت کی طرف سے FM ریڈیو...... احمدیہ کو 103.5 فریکونسی دی گئی تھی۔ جب متعدد مختلف کمپنیوں سے اس انٹینا کی خرید کے لئے رابطہ کیا گیا تو اس کی قیمت کم از کم دو ہزار آٹھ سو پاؤنڈ اور زیادہ سے زیادہ تین ہزار پانچ سو پاؤنڈ بتائی گئی جبکہ مجھے کام شروع کرنے کے لئے جماعت کی طرف سے صرف دو سو (200) پاؤنڈ دیئے گئے تھے۔ چنانچہ شہر میں لگے ریڈیو انٹینوں کو تفصیل سے دیکھا گیا کہ کس طرح اور کس قسم کے لوہے اور میٹیریل سے بنے ہیں۔ بنانے اور نصب کرنے کا طریق کار کیا ہے اس کا جائزہ لیا گیا۔ اس طرح ایک انجینئر اور ایک ویلڈنگ کے ماہر جو ایک احمدی ہی تھے اور کسی دوسری جگہ کام کرتے تھے کی مدد سے سامان خرید کر اس انٹینا کو خود بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ایک پُرانی ویلڈنگ مشین خریدی گئی۔ لوہے کے پائپ اور دوسرا متعلقہ سامان خریدا۔ اسی طرح مزید تھوڑی تھوڑی رقم ملنا شروع ہوئی۔ مختصراً یہ کہ دو ماہ کے عرصہ میں محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے صرف 600 پاؤنڈ کے خرچ سے یہ انٹینا بنا کر نصب بھی کرلیا گیا۔ اس طرح دو ہزار سے زائد پاؤنڈ کی بچت کی گئی۔

☆ **دوسرا مرحلہ:** اب ہمیں تین بنیادی اور ضروری چیزیں درکار تھیں۔ نمبر ایک اس 120 فٹ اونچے انٹینا پر لگائے جانے والے آلات دوسرا وہ تاریں جو ریڈیو کے کمرہ سے انٹینا کے اُوپر تک جاتی تھیں اور تیسرا وہ آلہ جس نے آواز کو فریکوینسی میں بدلنا تھا۔ صرف ان تینوں آلات کی قیمت 1500 پاؤنڈ تھی جو ایک اٹلی کے باشندہ کے ذریعہ خریدی گئیں۔ یہ بہترین کوالٹی کے نئے آلات تھے۔ اب ہم لوگوں تک اپنی آواز پہنچانے کے قابل ہو گئے تھے لیکن ہمارے پاس کوئی ایسا انجینئر نہیں تھا جو اس آلہ میں گورنمنٹ کی دی ہو فریکوینسی کو سیٹ کرسکے۔ خاکسار نے کیپیٹل میں نیشنل ریڈیو کے انجینئر سے اس کام کی درخواست کی۔ اُن کے دفتر میں یہ آلہ لے کر گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے کہ اُنہوں نے بغیر کوئی اُجرت لئے یہ سب کام مفت میں کر دیا۔ جب یہ مشکل مرحلہ یاد آتا ہے تو آج بھی اُن کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے۔

## ٹیسٹ ٹرانسمشن اور افتتاح

20 پاؤنڈ سے ایک چھوٹے سے لوکل بنے ہوئے آڈیو مکسر کو خریدا گیا جس میں دو جیک لگ سکتے تھے ایک مائیک کا اور دوسرا کیسٹ پلیئر کا اور جماعت کے ایک پرانے کیسٹ پلیئر کو استعمال کرتے ہوئے ٹیسٹ ٹرانسمشن کا آغاز کر دیا گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے صرف 3000 پاؤنڈ سے بھی کم خرچ میں بوبوجلاسو شہر کی فضاؤں میں احمدیت کے ترانے گونجنے لگے۔ اور شہر کی حد تک پندرہ کلومیٹر کے دائرہ میں یہ ریڈیو سُنا جانے لگا۔

## افتتاحی تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے افتتاح کے لئے لندن سے فرنچ ڈیسک کے انچارج مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب کو بھجوایا۔ 29 دسمبر 2002ء کو صبح دس بجے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں قرآن کریم کی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے اس ریڈیو کے باقاعدہ طور پر افتتاح کا اعلان کیا۔ مکرم عمر معاذ کولی بالی مربی سلسلہ نے بھی اس موقعہ پر تقریر کی۔

خدا کے فضل سے ریڈیو کی نشریات کا آغاز ہو چکا تھا اب آہستہ آہستہ باقی مزید آلات ریڈیو میں بہتری لانے کے لئے خریدے گئے۔ جن میں ایک اچھا آڈیو مکسر جس میں متعدد IN PUT اور OUT PUT جیک لگانے کے ساتھ ٹیلی فون کے ذریعہ براہ راست ریڈیو پر بات کرنے کی سہولت بھی تھی۔ پھر ایک ایمپلی فائر جس کی قیمت ایک ہزار پونڈ تھی خریدا گیا جس کے ذریعہ اب یہ ریڈیو 15 کلومیٹر فاصلے کی بجائے 70 کلومیٹر تک سنا جانے لگا۔ اسی طرح ریڈیو سے متعلق دوسری اشیاء خریدی جانے لگیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ریڈیو ہر لحاظ سے اپنے ملک کا بہترین ریڈیو شمار ہونے لگا۔

## ریڈیو کی مقبولیت اور ثمرات

شروع میں ریڈیو کی نشریات کا آغاز روزانہ صبح پانچ بجے کیا جاتا جو دوپہر ایک بجے تک جاری رہتیں۔ دوپہر ایک تا شام پانچ بجے تک وقفہ کیا جاتا اور پھر شام پانچ بجے نشریات دوبارہ شروع کی جاتیں جو رات نو بجے تک جاری رہتیں۔ بہت جلد یہ ریڈیو لوگوں میں بے حد مقبولیت اختیار کر گیا۔ جس کا روزانہ بیشمار لوگ براہ راست ریڈیو پر ٹیلی فون کے ذریعہ اظہار کرتے۔ کئی لوگ گاؤں سے ریڈیو کو دیکھنے آتے اور گاؤں کے رہنے والوں کی طرف سے سلام اور ریڈیو کے لئے محبت کا پیغام لاتے۔ اسی طرح سننے والوں نے اصرار کیا کہ ریڈیو کو دوپہر کے وقت بند نہ کیا جائے اور رات کو بھی نو بجے کی بجائے رات دس بجے تک اس کی نشریات چلائی جائیں۔ چنانچہ تقریباً چار ماہ بعد ہی اس کی نشریات بڑھا کر روزانہ صبح پانچ بجے تا رات دس بجے کر دی گئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے ذریعہ بہت اچھے اور سمجھدار لوگ جماعت میں داخل ہونے لگے۔ اگر کسی مسجد میں کوئی مولوی ہمارے خلاف غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کرتا تو لوگ براہ راست فون کے ذریعہ خود اس کی تردید اور مذمت کرتے۔

ایک مرتبہ بس میں سفر کے دوران لیبیا سے تعلق رکھنے والے ایک ڈاکٹر سے تعارف ہوا جنہیں اس شہر میں لیبیا کی حکومت نے بھجوایا تھا۔ دورانِ گفتگو کہنے لگا کہ ایک ریڈیو کو ہی لے لیں۔ یہ جو آپ کا ریڈیو چل رہا ہے۔ ایک مذہبی تنظیم ریڈیو لگانے کے لیے اتنی خطیر رقم کہاں سے لاسکتی ہے۔ ریڈیو لگانے کے لئے تو لاکھوں ڈالر چاہیئے ہوتے ہیں جو آپ لوگوں کو امریکہ یا انگلینڈ کی طرف سے ملے ہوں گے۔ ریڈیو نصب کرنا کوئی آسان اور معمولی کام نہیں ہے۔ جب میں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی تو اس نے اس حقیقت کو ماننے سے انکار کر دیا کہ اتنی تھوڑی رقم سے اتنا بڑا پراجیکٹ شروع ہو سکے۔

تاہم اب میڈیا کی اہمیت کے پیش نظر گورنمنٹ کا رویہ بھی جماعت احمدیہ کے ساتھ یکسر بدل گیا۔ چنانچہ ہر حکومتی پریس بریفنگ میں ریڈیو احمدیہ کے نمائندہ کو بھی مدعو کیا جانے لگا۔ ہر سال باقی تمام ریڈیوز کی طرح ریڈیو احمدیہ کو بھی حکومت کی طرف سے 1500 پاؤنڈ بطور سبسڈی دیا جانے لگا۔ اللہ کے فضل سے ہمارے ریڈیو کا بڑا خرچ انہیں پیسوں سے پورا ہونے لگا۔

## حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ریڈیو سٹیشن آمد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب 2004ء میں برکینا فاسو کے دورہ پر تشریف لائے تو یکم اپریل 2004ء کو حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بوبوجلاسو بھی تشریف لائے جہاں حضور انور نے دو راتیں قیام فرمایا۔ اس سفر میں خاکسار کو حضورِ انور کی گاڑی چلانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ شہر میں داخلے سے قبل ہی سب قافلے والوں نے اپنی گاڑیوں میں ریڈیو...... احمدیہ سننا شروع کر دیا۔ خاکسار نے بھی حضور انور کی اجازت سے ریڈیو احمدیہ لگا دیا۔

2/اپریل کو حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بیت میں نماز جمعہ پڑھانے کے بعد کچھ دیر کے لئے ریڈیو کی عمارت میں تشریف لائے۔ جہاں آپ نے چند منٹ ایم ٹی اے دیکھا جس پر اُس وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ گھانا کی جھلکیاں پیش کی جارہی تھیں۔ پھر اسی روز دوبارہ طے شدہ پروگرام کے مطابق شام پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ریڈیو سٹیشن کے باقاعدہ طور پر معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ریڈیو سے متعلق معلومات سے آگاہ کیا اور حضور انور کی خدمت اقدس میں ریڈیو پر سامعین سے خطاب کرنے کی درخواست کی۔ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اسے منظور فرماتے ہوئے ریڈیو پر سننے والوں کو السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ ریڈیو کارکنان نے تصویر بنوائی۔

چند ہی سالوں کے بعد اس ریڈیو کی بہترین کارکردگی کو دیکھتے ہوئے گورنمنٹ نے بلاخوف و خطر جماعت کو دور دراز شہروں میں مزید تین ریڈیو سٹیشن کے قیام کی منظوری دے دی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بُرکینا فاسو کے دوسرے تین بڑے شہروں DORI, DIDGOU, LEO میں جماعت احمدیہ کو ریڈیو سٹیشن قائم کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت احمدیہ کی ترقی کا یہ سفر خدا کے فضل سے جاری و ساری ہے اور اب ہمسایہ ملک مالی میں بھی متعدد ریڈیو سٹیشن نصب ہو چکے ہیں یا کئے جا رہے ہیں۔ بعض دوسرے افریقی ممالک میں بھی کوششیں کی جارہی ہیں۔

ریڈیو...... احمدیہ بارش کا پہلا قطرہ تھا۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب دنیا میں جماعت احمدیہ کے ریڈیوز کی تعداد سینکڑوں میں نہیں بلکہ ہزاروں اور لاکھوں میں ہوگی جو پیاسی روحوں کو سیراب کریں گے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ جلد ہمیں وہ دن دیکھنے نصیب کرے۔ آمین

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

KG
خورشید شاپنگ سنٹر
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

اشفاق سائیکل سٹور کالج روڈ ربوہ

ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور

ہر قسم کے سائیکل سہراب، ایگل، پیکو، چائنہ، شہباز (ماؤنٹین بائیک شاک ڈسک بریک، ایلومینیم رم) پرام، واکر، بے بی سائیکل اور سپیئر پارٹس کا با اعتماد مرکز

کار کرایہ پر دستیاب ہے

دکان: 047-6213652

طالب دعا: شیخ اشفاق احمد۔ شیخ زوید احمد۔ شیخ آفاق احمد / موبائل 0333-6704046 0333-6705040

---

فیصل کراکری اینڈ کچن الیکٹرونکس

کراکری، ڈنر سیٹ پلاسٹک اور الیکٹرونکس کی مکمل ورائٹی نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں۔

ریلوے روڈ ربوہ

0323-9070236

---

ربوہ میں پہلی بار

شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی ویڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے

لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر

گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔

سپاٹ لائیٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ

0300-2092879, 0321-2063532, 0333-3532902

---

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ڈسکاؤنٹ مارٹ

IFG کی ورائٹی دستیاب ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

0333-9853345-0343-9166699

---

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 6212837

Mob:03007700369

---

الرحیم سٹیل

ڈیلر سی آر سی شیٹ اور کوائل

طالب دعا میاں عبدالرحیم

فون آفس: 042-37653853, 37669818

فیکس: 042-37663786

E-Mail: alraheemsteel@hotmail.com

139 لوہا مارکیٹ۔ لنڈا بازار لاہور

---

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلا ہو ☆ راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

شاہد 0321-5011142

آصف 0321-9502175

حسن 0345-5887638

MY

محمد یعقوب محمد یوسف

شاہد محمود، آصف مسعود، حسن نوید

ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس

051-4443262,4446849

دکان نمبر 142، سبزی منڈی سیکٹر I-11/4 اسلام آباد

---

البشیرز

معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

---

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے

سٹار ماربل انڈسٹریز

MARBLES

پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

فون آفس: 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

---

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار۔ لذیذ مٹھائیوں کا مرکز

صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے

گاجر حلوہ سپیشل

شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

محمود سویٹ شاپ

اقصیٰ روڈ ربوہ

طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد

فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

---

Love For All
Hatred For None

محمد شفیق کریانہ سٹور

ڈسٹری بیوٹرز

☆ میزان گھی
☆ خیبر ماچس
☆ کوہ نور سوپ
☆ کرن گھی

مین بازار گوجر خان

051-3511086,0300-9508024

اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالحہ جات، گھی، چینی اور صابن تھوک و پرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

---

انصر سٹیل ڈیلر

سی آر سی شیٹ اور کوائل

طالب دعا انصر کلیم، عرفان فہیم

فون آفس: 042-37641102, 37641202

فیکس: 042-37632188

E-Mail: hadi@hadimetals.com

192 لوہا مارکیٹ۔ لنڈا بازار لاہور

---

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil

JK STEEL

Lahore

---

MFC ایم ایف سی

فاسٹ فوڈ، برگرز، پیزا، BBQ پاکستانی اور چائنیز کھانے

MASTER
FRIED CHICKEN

A Nice Place to Meet and Eat in

RABWAH

047-6005115
047-6213223

طالب دعا: بشارت احمد خان اقصیٰ روڈ ربوہ

---

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل

(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)

گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299

اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ

TeL:047-6214000,Fax:047-6215000

Mob:0333-6524952

E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

---

راجوری شوز

محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ

مکمل ورائٹی لیڈیز اینڈ جینٹس اور بچگانہ شوز دستیاب ہیں۔

رابطہ نمبر: 0300-5453272

---

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

# قادیان کے راہی سے خطاب

محبوبِ دلستان تک یکتائے دو جہاں تک
موعود کے نشاں تک محمود قادیاں تک
لے اک پیام لے جا
میرا سلام لے جا

یوں عرض حال کرنا عالم کو وجد آئے
وہ طرز ہو بیاں کی جبریل رشک کھائے
جبریل رشک کھائے ہنستوں کو جو رلائے
میرا سلام لے جا

علم و ادب کی جا ہے محتاط ہو کے جانا
وہ بارگہ ہے عالی واں لغزشیں نہ کھانا
واں لغزشیں نہ کھانا قلب و نظر بچھانا
میرا سلام لے جا

میرا پیام کیا ہے کچھ دکھ بھری صدائیں
روندی ہوئی غموں کی معدوم سی ندائیں
معدوم سی ندائیں موہوم سی نوائیں
میرا سلام لے جا

واں نور کی خدائی یاں ظلمتوں کے پرچم
واں عقل کھیلتی ہے یاں جہل کا تبسم
یاں جہل کا تبسم ہاں معصیت مجسم
میرا سلام لے جا

وہ رہبر مکمل میں ننگ قوم و ملت
وہ دین کا خلیفہ ذیشان و ذی وجاہت
ذیشان و ذی وجاہت اس پر خدا کی رحمت
میرا سلام لے جا

میری بساط کیا ہے اور کس قدر جسارت
آرام بھی کہیں دے!! یہ جذبۂ محبت
یہ جذبہ محبت یہ جوشش محبت
میرا سلام لے جا

فضل عمر سے کہنا ثاقبؔ ملول سا ہے
یہ وقت کا تقاضا اب دل کو کھا رہا ہے
اب دل کو کھا رہا ہے راحت مٹا رہا ہے
میرا سلام لے جا

اس پہ بھی نگہ اُلفت ازراہ لطف و رحمت
مدت سے کر رہا ہے تقدیر کی شکایت
تقدیر کی شکایت امید کی مذمت
میرا سلام لے جا

تیری خدائی برتر سب رنج و غم مٹا دے
لطف و کرم سے اپنے گوہر مراد کا دے
بس یہ پیام لے جا میرا سلام لے جا
میرا سلام لے جا

**ثاقب زیروی**

(ناظم بزم فردوسی ادب زیرہ۔ الحکم 14 دسمبر 1940ء)

## یہ جھوٹوں کی شکل نہیں

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی بیان کرتے ہیں کہ میں 1890ء کے قریب موضع جگت پور کولیاں تحصیل گورداسپور میں پٹواری تھا سن 1891ء میں کوشش کرکے میں نے اپنی تبدیلی موضع سیکھواں تحصیل گورداسپور میں کروالی اس وقت میں احمدی نہیں تھا لیکن حضرت صاحب کا ذکر سنا ہوا تھا مخالفت تو نہیں تھی لیکن زیادہ تر یہ خیال روک ہوتا تھا کہ علماء سب حضرت صاحب کے مخالف ہیں۔ سیکھواں جا کر میری واقفیت میاں جمال الدین و امام الدین و خیر الدین صاحبان سے ہوئی انہوں نے مجھے حضرت صاحب کی کتاب ازالہ اوہام پڑھنے کے لئے دی میں نے دعا کرنے کے بعد کتاب پڑھنی شروع کی اس کے پڑھتے پڑھتے میرے دل میں حضرت صاحب کی صداقت میخ کی طرح گڑ گئی اور سب شکوک رفع ہو گئے اس کے چند روز بعد میں میاں خیر الدین کے ساتھ قادیان گیا تو گول کمرہ کے قریب پہلی دفعہ حضرت صاحب کی زیارت کی حضرت صاحب کو دیکھ کر میں نے میاں خیر دین صاحب کو کہا کہ یہ شکل جھوٹوں والی نہیں ہے۔ چنانچہ میں نے بیعت کرلی۔

(سیرت المہدی جلد اول حصہ سوم صفحہ 617)

☆......☆......☆......☆

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

جینٹس لیڈیز اور چلڈرن۔ جدید اور معیاری ورائٹی کے لئے
سروس شوز پوائنٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6212762
f /servisshoespointrabwah

گل احمد، الکرم، کرسٹل کلاسک لان اور بوتیک ہی بوتیک
ورلڈ فیبرکس
لہنگا ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا بہترین مرکز
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر
مرحبا بیٹری سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: حفیظ احمد: 0333-6710869
عابد محمود: 0333-6704603

رضوان فوڈز کے خالص مصالحہ جات زرعی اجناس کی خرید وفروخت کا با اعتماد مرکز
رضوان فوڈز
چوہدری محمد ابراہیم اینڈ سنز
دارالرحمت وسطی ربوہ
فون نمبر: 047-6212307

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

رشید برادرز گولبازار ربوہ
Shop: 047-6211584
Rasheed uddin
0300-4966814

ہمارے واسطے یہ سال رحمت ہو بشارت ہو
الرفیع بینکوئیٹ ہال
فل ایئر کنڈیشنڈ ● فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ ● تمام سہولیات کے ساتھ
Hall: 047-6216041
Aleem uddin
0300-7713128
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah Ph. Shop:0476215111

لیڈیز، گرلز سوٹ 14 سائز تا 40 سائز
لیڈیز، گرلز کرتے، ٹراؤزر، گرلز لہنگا، شرارہ
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ 6214377

ڈیلرز: L.G، لومینر، سونی ٹی وی و فریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان
طالب دعا:
خواجہ احسان اللہ
فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں۔
رؤف پنسار سٹور
تحصیل روڈ
غلہ منڈی گوجرخان
فون آفس: 051-3512074,051-3512068

الحمید ہومیو ربوہ
ہمدردانہ مشورہ اور علاج کے لئے
تمام جرمن اور لوکل ادویات کا مرکز
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 0344-7801578

Education Concern
Study Abroad in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Holland, Ireland, Malaysia & MBBS in China.
IELTS
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages
ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Salana UK Info
→ Appeal / Reviews
→ Visit / Business Trips
→ Family Settlement
→ Canada Supper Entry (for parents / grand parents)
EC Education Concern
Education Concern®
042-35162310 / 35177124 / 0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

فریش فوڈ، فریش کریم کیک، ڈرائی کیک، سپیشل گاجر حلوہ
شادی بیاہ و دیگر تقریبات کے لئے تیار مال دستیاب ہے
محمود سویٹ اینڈ بیکرز
اقصیٰ چوک ربوہ: 047-6214423
طالب دعا: اعجاز احمد: 0300-7716335
ریاض احمد: 0333-6704524

گوندل کے ساتھ پچاس سال
✪ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
✪ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ بازار
کاٹھیاں والا سیالکوٹ

طالب دعا: عمران مقصود
فون شوروم: 052-4594674 موبائل: 0321-6141146

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
فضل عمر ایگریکلچر فارم
زرعی مشورہ جات کے لئے رابطہ کریں۔
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد
0223004981
0300-3303570

TURBO
Store-Rite
Store-Rite
Store-Rite
Store-Rite
TURBO
TURBO
Masaladan
Keeps Spices & Masalas
'Fresh n Crispy'
Wall Fixing Frame
9
TURBO
Premium Plastic Ware

Shezan
NO DRAMA
BUSS ALL
PURE
Just
Nature's
Ingredients
ALL PURE
Shezan
MANGO Nectar
Rich in vitamins
Pakistan Standards
CML/N-059/2010